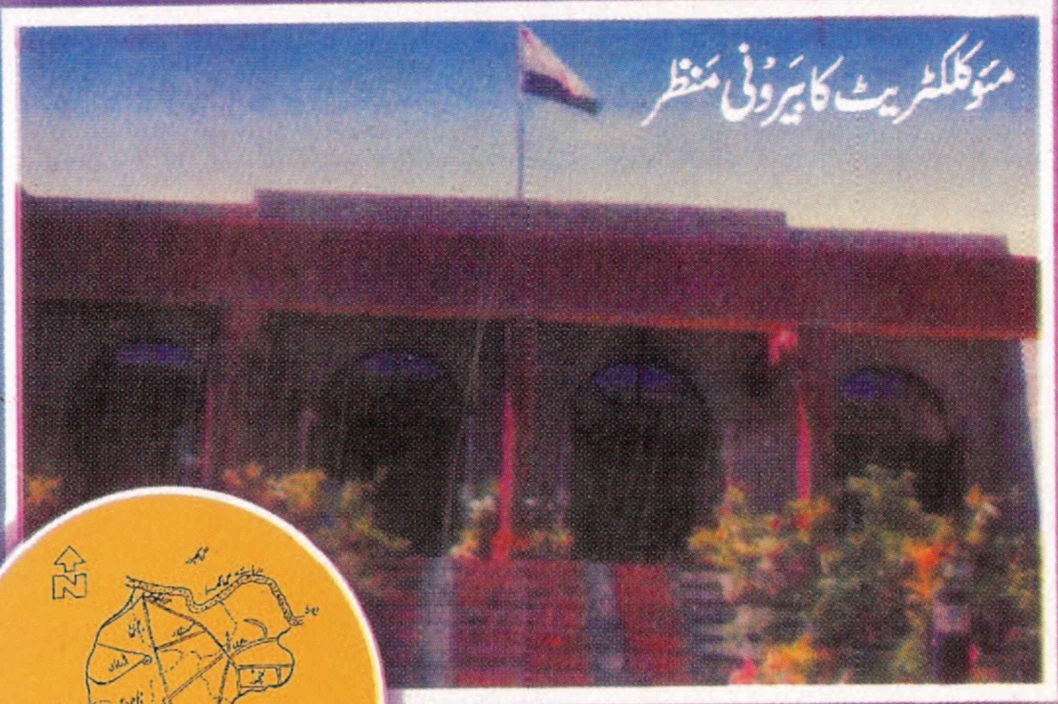
آسان بیسک جغرافیہ

ضلع مئو


مئو کلکٹریٹ کا بیرونی منظر



مکتبہ نعیمیہ
صدر بازار۔مئو۔۲۷۵۱۰۱

BVP-988- 14/12/16

(1) 916 - 11/15

آسان بیسک جغرافیہ

ضلع مئو

برائے درجہ چہارم

مرتبہ: امتیاز احمد ندیم

ناشر: ابو مسعود قمر

مکتبہ نعیمیہ

صدر بازار، مئوناتھ بھنجن

قیمت : روپے

تقدیم

زیر نظر کتاب آسان بیسک "جغرافیہ ضلع مئو" مدارس عربیہ ضلع مئو کے درجہ چہارم (پرائمری) کے طلبہ کی تعلیمی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب دی گئی ہے۔ مئو ضلع کے قیام کے بعد کسی ایسی کتاب کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی۔ قابل ستائش ہیں۔ اس کتاب کے طابع وناشر فخر العبید اعظمی صاحب جنہوں نے اس ضرورت کو خاص طور سے محسوس کیا اور کتاب کی تیاری میں کافی جدوجہد کی۔

پی۔ ڈبلیو۔ ڈی۔ اور سوچنا ودبھاگ کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرنا اس لئے بھی ضروری ہے کہ ان کے تعاون کے بغیر یہ کتاب مکمل نہیں ہو سکتی تھی۔

اللہ سے دعا ہے کہ اس ادنیٰ کاوش کو بامقصد اور مفید بنائے اصحاب نظر کی تعمیری تنقید کا خیر مقدم ہے۔

امتیاز ندیم

ضلع مئو

مئو کا قیام

یو، پی کا مشرقی علاقہ ضلع اعظم گڑھ جو ریاست کا آبادی اور رقبہ کے لحاظ سے ایک بڑا ضلع تھا اور مئو اس ضلع کا سب سے بڑا شہر۔ اعظم گڑھ ضلع کی سب سے زیادہ آمدنی اس مئو شہر سے ہی ہوتی تھی۔ لیکن اس کی ترقی کے لئے کوئی خاص کوشش نہیں ہوتی تھی۔ ساتھ ہی تقریباً ۴۵ کلومیٹر دور ضلع کا صدر مقام ہونے کے سبب بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ انھیں وجوہات نے مئو کو ضلع بنانے کی مانگ کو استحکام دیا اور ۱۹ / نومبر سنہ ۱۹۸۸ء کو مئو ضلع کی تشکیل ہوئی۔

وجہ تسمیہ

مئو کے نام سے متعلق مختلف قیاس آرائیاں ملتی ہیں۔ کوئی اسے سنسکرت کے لفظ "میور" کی بگڑی شکل بتاتا ہے تو کوئی ترکی لفظ مئو سے اس کی نسبت قائم کرتا ہے جس کے معنی چھاؤنی کے ہوتے ہیں۔ ہمارے ملک میں سیکڑوں مقامات کے نام میں مئو لگا ہوا ہے۔ جس کی کوئی نہ کوئی تاریخی حیثیت ضرور ہے۔

ہمارے مئو کے نام کے سلسلے میں یہ روایت بھی ملتی ہے کہ پانچویں صدی ہجری میں جب سید سالار مسعود غازی رحمۃ اللہ علیہ کی تبلیغی مہمات کے دستے ملک کے مختلف علاقوں میں سرگرم عمل تھے،

ان میں سے ایک دستہ مئو اور اس کے قرب وجوار کے علاقے میں بھی آیا جس کی قیادت بابا ملک طاہر اور ان کے بھائی بابا ملک قاسم کر رہے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ اس وقت مئو میں بھنجن نام کا ایک نٹ رہتا تھا جس کے ظلم و استبداد سے عوام عاجز تھی۔ بابا ملک طاہر سے اس کا مقابلہ ہوا اور نٹ شکست کھا گیا۔ اس نے چونکہ مئو پر ایک عرصہ تک حکومت کی تھی اس لئے اس کی خواہش کے مطابق اس کا نام مئو کے ساتھ جوڑ کر اسے موانٹ بھنجن بنایا گیا۔ کثرت استعمال سے یہ لفظ مئو نٹ بھنجن۔ پھر مئو ناٹ بھنجن اور اس کے بعد مئو ناتھ بھنجن بن گیا۔

جغرافیائی حیثیت

مئو ضلع دریائے گنگا کے درمیانی میدان کی جغرافیائی خصوصیات کی نمائندگی کرتا ہے قدرتی خصوصیات کے لحاظ سے اس کی زمین کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ اعظم گڑھ اور بلیا ضلع کو جوڑنے والی پکی سڑک کے شمالی حصے میں کچھاری اور کھادر مٹی نیز کچھ مقامات پر بانگر مٹی ملتی ہے۔ جنوبی سمت میں کنکر اور اوسر کا ملا جلا بانگر علاقہ ہے۔

مئو ضلع کی شمالی سرحد دریائے گھاگھرا ہے۔ درمیان میں ٹونس ندی بہتی ہے۔ اس کے علاوہ کئی تالاب، جھیل اور پوکھرے ہیں۔ اس طرح پورا علاقہ سینچائی کے لوازمات سے پُر ہے۔ جو اس کی زرخیزی میں اضافہ کرتا ہے۔ تال اور جھیل مچھلی و چڑیا کے لئے استعمال میں لائے جاتے ہیں۔

آب و ہوا

درجۂ حرارت کے لحاظ سے مئو ضلع میں مئی کا مہینہ سب سے گرم ہوتا ہے۔ یہاں کثیر ترین درجۂ حرارت ۴۶ء۴۱ اور قلیل ترین درجۂ حرارت ۶۱ء۲۶ سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا ہے۔

تاریخی حیثیت

ضیاء الدین برنی کی کتاب "تاریخ ہند" میں تحریر ہے کہ مغل شہنشاہ اکبر اعظم کا گذر مئو سے ہوا ہے۔ وہ الہ آباد جاتے ہوئے، یوسف پور محمد آباد اور پھر مئو سے ہوکر گذرا، اسی طرح شیر شاہ سوری بھی اپنے دور حکومت سنہ ۱۵۴۰ء سے سنہ ۱۵۴۵ء کے درمیان مئو سے ہوکر گذرا تھا۔ شیر شاہ کے دور میں ترقی کی بہت سی اسکیمیں جاری ہوئیں جس کی اعلیٰ مثال جی۔ ٹی روڈ ہے جب اس روڈ کے مئو سے ہوکر گذرنے کی بات آئی تو یہاں ٹونس ندی ایک رکاوٹ بن گئی جس پر ایک پل شیر شاہ سوری کے ذریعہ بنوایا گیا۔ اب اس پل کے صرف کچھ حصے ہی باقی رہ گئے ہیں۔

جہاں تک مئو کے بسنے کا سوال ہے تو یہ علاقہ پہلے ایک گھنا جنگل تھا۔ آبادی کا کوئی نام و نشان بھی نہ تھا۔ شیر شاہ کے دور حکومت میں اس علاقہ کو حفاظت کی نظر سے فوجی چھاؤنی کے لئے منتخب کیا گیا۔ یہاں پر شاہجہاں کی دختر چمن آرا بیگم کی بنوائی ہوئی شاہی مسجد بھی ہے جو شاہی کٹرہ کے نام سے مشہور ہے۔ مسجد کے چاروں طرف فوجیوں کے رہنے کے لئے بنوائے گئے کمروں کی علامتیں آج بھی دیکھنے کو ملتی ہیں۔

صنعت

مئو میں جب چھاؤنی اور مسجد کی تعمیر ہونے لگی تو مزدوروں کاریگروں اور دستکاروں میں بڑی تعداد بھی یہاں آکر بس گئی۔ ان میں ایرانی، افغانی اور ترکی کی تعداد زیادہ تھی۔ ان دستکاروں میں خاص طبقہ کپڑا بننے والوں کا تھا۔ ان کے مستقلاً یہاں آباد ہوجانے سے صنعت پارچہ بافی کو کافی ترقی ملی۔

زبان

مئو کے باشندوں کی زبان اپنے ڈھنگ کی نرالی زبان ہے یہ کب اور کیسے وجود میں آئی پتہ لگانا مشکل ہے۔ ان میں فارسی۔ ترکی و ایرانی زبان کے کثیر الفاظ کی بگڑی شکلیں موجود ہیں۔ جو اپنی اصلیت کھو چکے ہیں۔

عوامی طاقت

یہ حقیقت ہے کہ کسی بھی علاقے کی ترقی اور فلاح کے لئے عوامی تعاون کا اہم کردار ہوا کرتا ہے۔ عوامی تعلیم و تربیت اور باہمی تعاون کے بغیر علاقے کی ترقی اور بہتری ممکن نہیں۔ سنہ ١٩٩١ء کی مردم شماری کے مطابق ضلع کی کل آبادی ١۴،١۴،۴٦ لاکھ ہے۔ جسمیں ١٢،٠٢ لاکھ گاؤں میں اور ۴۴،٢ لاکھ شہروں میں ہے۔ ان میں ٣،١٣ لاکھ عورتیں اور ٧،٣٣ لاکھ مرد ہیں۔ اس عظیم انسانی طاقت کا استعمال ملک کی ترقی کیلئے ٹھوس قدم ہوگا۔ سرکار کے ذریعہ چلائی جارہی مختلف ترقیاتی اور تعلیمی اسکیموں سے فائدہ اٹھاکر ملک کا مستقبل روشن اور تابناک بنایا جاسکتا ہے۔ ہمیں امید ہیکہ مئو کی عوام اپنے شعور، تعلیم اور قوت بازو کو بروئے کار لاکر اس ضلع کو ملک میں بلند مقام دلائے گی۔

سبق ـ ۱

جغرافیہ کی تعریف :- جغرافیہ وہ علم ہے جس کے ذریعہ ہم زمین یا اس کے کسی حصہ کی معلومات حاصل کر سکیں۔

سمتیں :- ہر جگہ کی چار سمتیں ہوتی ہیں۔ (۱) مشرق (۲) مغرب (۳) شمال (۴) جنوب۔

سمتیں معلوم کرنے کے طریقے

۱۔ **سورج کی مدد سے :-** یہ بات سب کو معلوم ہے کہ سورج ہمیشہ مشرق سے نکلتا ہے۔ اور مغرب میں غروب ہوتا ہے۔ صبح کے وقت جب سورج نکلتا ہے اگر اس کے سامنے منھ کر کے ہم کھڑے ہو جائیں تو سامنے مشرق ہوگا۔ پیچھے مغرب، داہنے ہاتھ کی جانب جنوب اور بائیں ہاتھ کی جانب شمال ہوگا۔

اسی طرح شام کو جب سورج غروب ہوتا ہے تو اس کی جانب منھ کر کے کھڑے ہونے پر سامنے مغرب، پیچھے کی طرف مشرق، داہنے ہاتھ کی طرف شمال اور بائیں ہاتھ کی طرف جنوب ہوگا۔

۲۔ **قطب ستارہ کی مدد سے :-** رات کو جب سورج غروب ہو چکا ہوتا ہے ہم قطب ستارہ کی مدد سے سمتیں معلوم کر سکتے ہیں۔

قطب ستارہ ایک چمکدار اور روشن ستارہ ہے اس کے چاروں طرف سات ستارے اس کا چکر لگاتے ہیں اسے نبات النعش کہتے ہیں قطب ستارہ ہمیشہ شمال کی جانب نکلتا ہے۔ اس کی طرف منھ کرکے کھڑے ہونے سے سامنے کی طرف شمال، پشت کی طرف جنوب، داہنے ہاتھ کی طرف مشرق اور بائیں ہاتھ کی طرف مغرب ہوگا۔

۳۔ قطب نما کی مدد سے

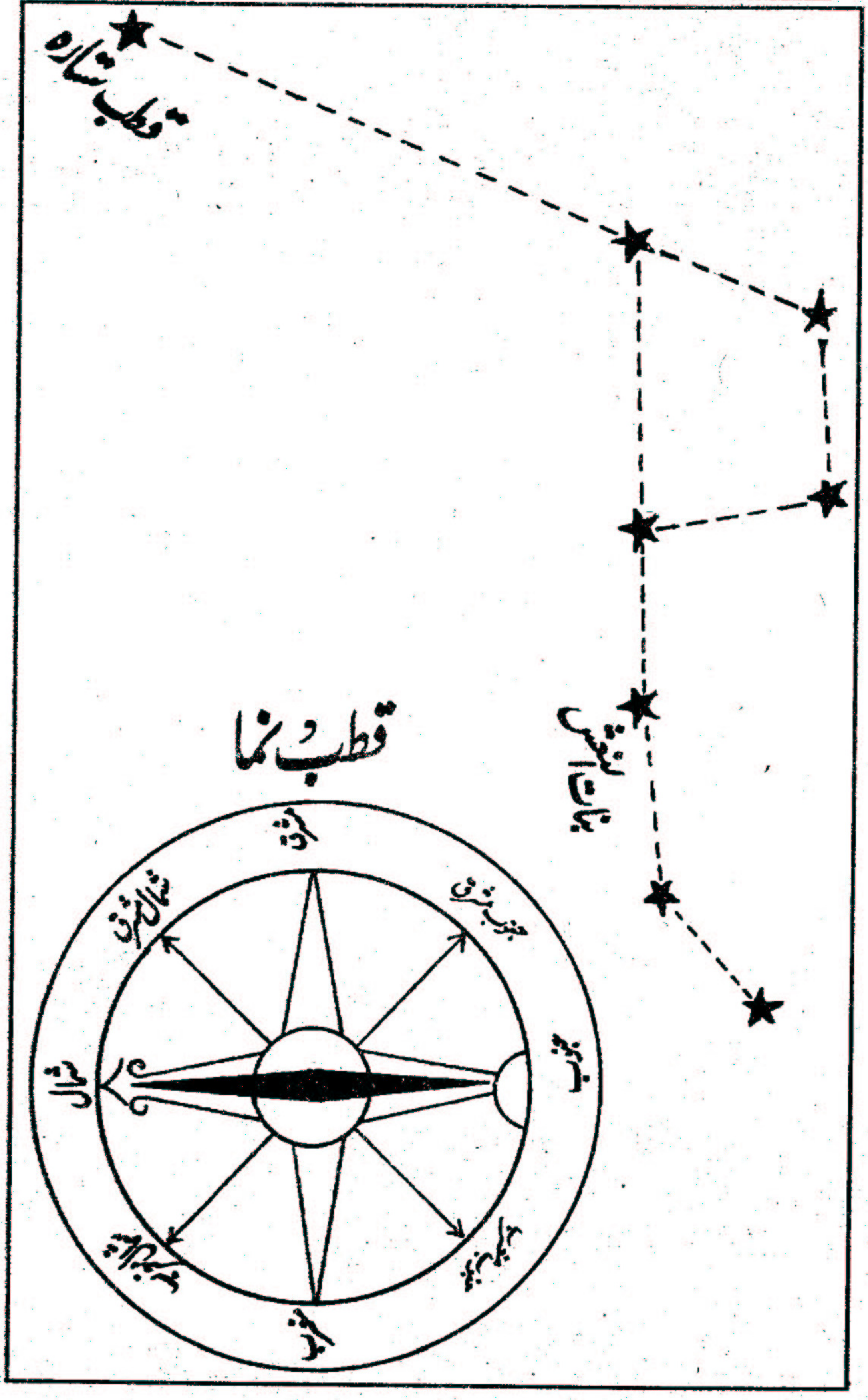
اگر آسمان بادلوں سے ڈھکا ہو یا سمندر یا ہوائی جہاز میں سفر ہو رہا ہو تو ایسی حالت میں سورج یا قطب ستارہ کی مدد سے سمتیں معلوم نہیں کی جاسکتیں۔ ایسے وقت میں ہم قطب نما کی مدد سے سمتیں معلوم کر سکتے ہیں۔ قطب نما ایک گول ڈبیہ کی شکل کا آلہ ہوتا ہے اس میں ایک سوئی لگی رہتی ہے جس کا منھ ہمیشہ شمال کی جانب ہوتا ہے۔ اسے کسی ہموار زمین پر رکھنے سے شمال کی سمت معلوم ہو جائے گی۔ پھر بقیہ سمتیں قطب ستارہ کی طرح معلوم کی جاسکتی ہیں۔

نقشہ میں سمتیں معلوم کرنے کا طریقہ

سب سے پہلے نقشہ کو دیوار کے سہارے لٹکا دو پھر اس نقشہ کے سامنے کھڑے ہو جاؤ، تو نقشہ کا اوپری حصہ شمال ہوگا نیچے جنوب۔ داہنے ہاتھ کی طرف مشرق اور بائیں ہاتھ کی طرف مغرب ہوگا۔

سمتوں کی معلومات سے فائدے

سمتوں کی معلومات سے ہم کسی بھی جگہ کی حالت کا


قطب ستارہ
بنات النعش
قطب نما
شمال
شمال مشرق
مشرق
جنوب مشرق
جنوب
جنوب مغرب
مغرب
شمال مغرب

پتہ لگا سکتے ہیں سمندر میں کشتیاں چلانے والے ملاح۔ سمندری یا ہوائی جہاز چلانے والے پائلٹ اور لڑائی کے میدان میں جنگ کرنے والی فوج کو سمتوں کی معلومات رکھنا بے حد ضروری ہے۔

مشق کیلئے سوالات

۱۔ خاص خاص سمتوں کے نام بتاؤ؟
۲۔ قطب ستارہ سے کب اور کیسے سمتیں معلوم کروگے؟
۳۔ قطب نما کیا ہے؟ اس سے کیا کام لیا جاتا ہے؟
۴۔ قطب نما سے سمتوں کی معلومات کیسے کروگے؟

سبق ۔ ۲

کچھ جغرافیائی اصطلاحات

سورج :۔ نظامِ شمسی کے مرکز کا وہ آسمانی کرہ ہے جس کے پاس اپنی روشنی ہوتی ہے۔ سورج ایک تارہ ہوتا ہے جو زمین کو روشنی دیتا ہے۔ زمین سے اس کی دوری تقریباً پندرہ کروڑ کلومیٹر ہے۔ سورج کی روشنی کو زمین تک پہونچنے میں تقریباً ۸ ½ منٹ لگتے ہیں۔

سیارے :۔ وہ آسمانی کرے جو سورج کا چکر لگاتے ہیں اور اس سے گرمی وروشنی حاصل کرتے ہیں۔

ان کی تعداد نو ۹ ہے :

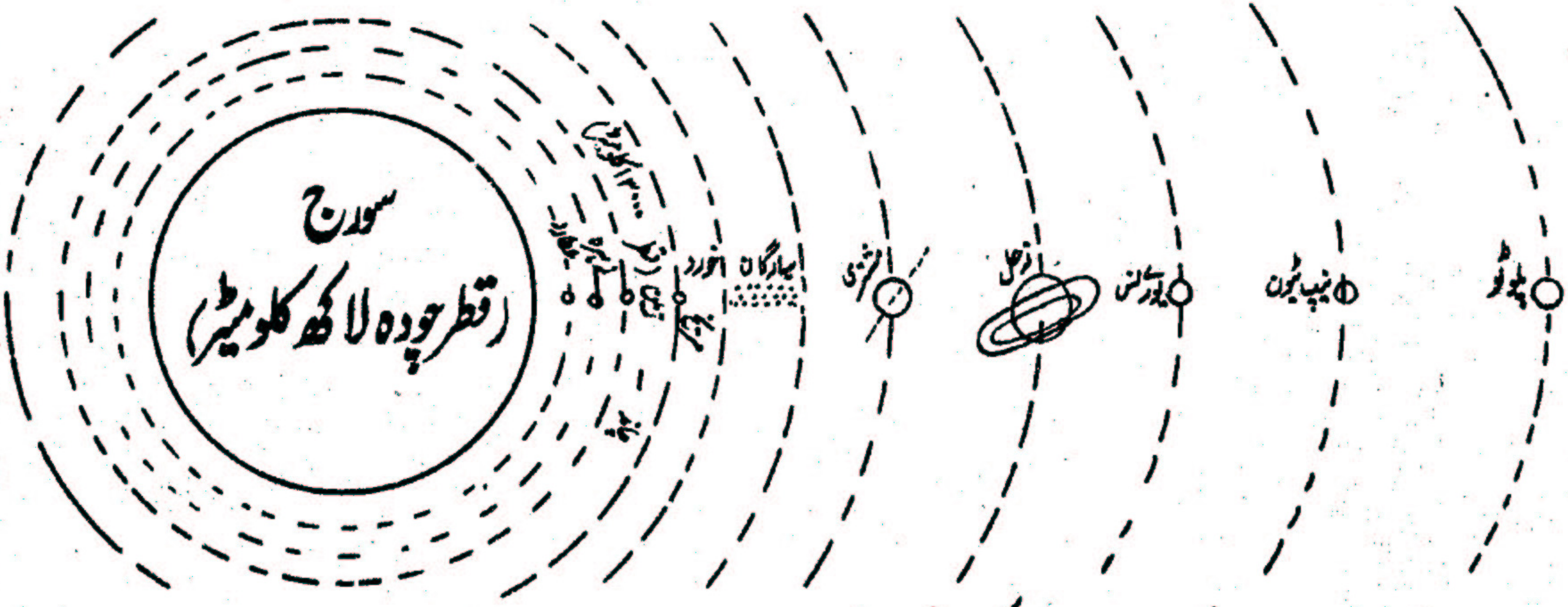
(۱) عطارد (۲) زہرہ (۳) زمین (۴) مشتری (۵) مریخ (۶) زحل (۷) یورے نس (۸) نیپچون (۹) پلوٹو۔

ثانوی سیارے یہ بھی آسمانی کرے ہیں جو سیاروں کا چکر لگاتے ہیں۔ جیسے زمین کا ثانوی سیارہ چاند ہے۔

زمین :۔ زمین ایک سیارہ ہے جو سورج کا چکر لگاتی ہے اور جس پر انسان وحیوان بستے ہیں، زمین اپنے محور پر چوبیس گھنٹے میں ایک چکر

نظام شمسی

(سورج۔ سیارے اور ثانوی سیارے)



سورج سے زمین کا فاصلہ پندرہ کروڑ کلومیٹر ہے
پلوٹو ۶ر۱ ارب کلومیٹر دور ہے

پورا کر لیتی ہے۔ اس چکر سے رات اور دن بنتے ہیں۔ زمین سورج کے چاروں طرف مدار ارضی پر ایک چکر ۳۶۵ ¼ دن (ایک سال) میں پورا کرتی ہے۔ اس چکر سے موسم بنتے اور تبدیل ہوتے ہیں۔

ستارے :۔ وہ آسمانی کرے جن کے پاس اپنی روشنی ہوتی ہے یہ بڑے بڑے سورج ہیں جو لاانتہا فاصلے پر ہیں۔ نزدیک ترین ستارے کی روشنی کو ہم تک پہونچنے میں چار سال لگ جاتے ہیں۔

بری کرہ :۔ زمین کا وہ حصہ جو چٹانوں کی طرح ٹھوس ہے۔

آبی کرہ :۔ زمین کا وہ حصہ جس میں پانی کی کافی مقدار جمع ہے۔

بادی کرہ :۔ سطح زمین سے اوپر مختلف قسم کی ملی جلی ہوائیں ہیں۔ اس حصے کو بادی کرہ کہتے ہیں۔ اس کی اونچائی بتیس ہزار کلومیٹر تک مانی جاتی ہے۔

برّاعظم زمین کا وہ سب سے بڑا حصہ جو چاروں طرف سے پانی سے گھرا ہوا ہو۔ ان کی کل تعداد سات ہے۔

(۱) ایشیا (۲) یورپ (۳) افریقہ (۴) شمالی امریکہ۔
(۵) جنوبی امریکہ (۶) آسٹریلیا (۷) انٹارکٹیکا۔

جزیرہ نما :۔ زمین کا وہ حصہ جو تین طرف پانی سے گھرا ہوا ہو۔

جزیرہ :۔ زمین کا وہ چھوٹے سے چھوٹا حصہ جو چاروں طرف پانی سے گھرا ہوا ہو۔

راس :۔ زمین کا وہ نوکیلا تنگ حصہ جو سمندر میں دور تک چلا گیا ہو۔

خلیج :۔ سمندر کا وہ حصہ جو تین طرف خشکی سے گھرا ہوا ہو۔

بحر اعظم :۔ پانی کا وہ بڑے سے بڑا حصہ جو برا عظم کو گھیرے ہوئے ہو ان کی کل تعداد پانچ ہے۔

(۱) بحر ہند (۲) بحر اوقیانوس (۳) بحر الکاہل (۴) بحر منجمد شمالی۔
(۵) بحر منجمد جنوبی۔

بحیرہ :۔ خلیج سے بڑے اور بحر اعظم سے چھوٹے پانی کے حصّہ کو بحیرہ کہتے ہیں۔

ملک :۔ کئی صوبوں کے مجموعہ کا نام ملک ہے اس کا حاکم بادشاہ یا صدر ہوتا ہے۔

صوبہ :۔ کئی کمشنریوں کے مجموعہ کو کہتے ہیں اس کا بڑا حاکم گورنر یا چیف کمشنر ہوتا ہے۔

کمشنری :۔ کئی ضلعوں کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔ اس کا بڑا حاکم کمشنر ہوتا ہے۔

ضلع :۔ کئی تحصیلوں کے مجموعہ کو کہتے ہیں، اس کا بڑا حاکم کلکٹر ہوتا ہے

تحصیل :۔ کئی پرگنوں کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔ اس کا بڑا حاکم تحصیلدار ہوتا ہے۔

تھانہ :۔ امن و قانون کی حفاظت کے لئے جس جگہ داروغہ، پولیس وغیرہ رہتے ہیں اسے تھانہ کہتے ہیں۔

گرام پنچایت :۔ یہ گاؤں کے لوگوں کے ذریعہ بنائی گئی ایک کمیٹی ہوتی ہے۔ اس کا صدر گرام پردھان ہوتا ہے، اس میں نو ممبران

ہوتے ہیں۔ گاؤں کے مسائل اور معاملات کے فیصلے اسی گرام پنچایت میں ہوتے ہیں۔

بندرگاہ:۔ سمندری جہازوں کے رکنے کی جگہ کو کہتے ہیں۔ یہاں جہازوں پر مسافروں کے چڑھنے اترنے اور مال اتارنے و لادنے کا انتظام ہوتا ہے۔

دوآبہ:۔ دو دریاؤں کے بیچ کی زمین کو کہتے ہیں۔

دریا:۔ پانی کی اس قدرتی دھار کو کہتے ہیں جو کسی پہاڑ یا جھیل سے نکل کر سمندر یا جھیل یا بڑے دریا میں جا ملے۔

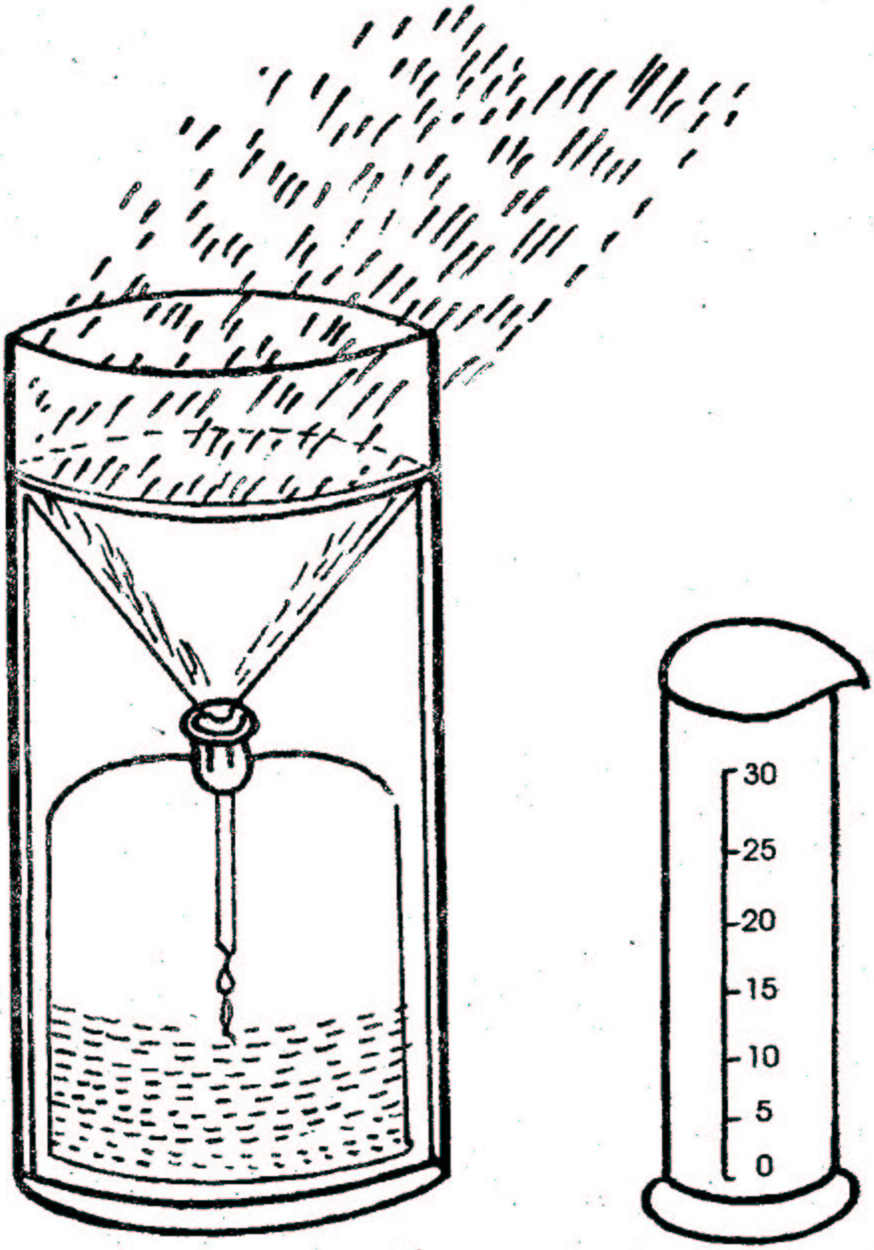
تال یا جھیل:۔ قدرتی طور پر زمین سے گھرے ہوئے پانی کے حصہ کو کہتے ہیں۔

ریگستان:۔ ریت کے میدان کو کہتے ہیں۔

نخلستان:۔ ریگستان میں کہیں کہیں پائی جانے والی زرخیز زمین کو کہتے ہیں۔

مقیاس المطر (باراں پیما) بارش ناپنے کے آلہ کو کہتے ہیں۔ یہ شیشے کا ایک برتن ہوتا ہے جس میں نلکی لگی ہوتی ہے۔ جب بارش شروع ہوتی ہے تو اس برتن کو کسی اونچی جگہ پر رکھ دیتے ہیں۔ بارش ختم ہونے پر برتن میں جمع پانی ناپ کر اندازہ کر لیتے ہیں کہ کتنے انچ پانی برسا۔

مقیاس المطر
(بارش ناپنے کا آلہ)



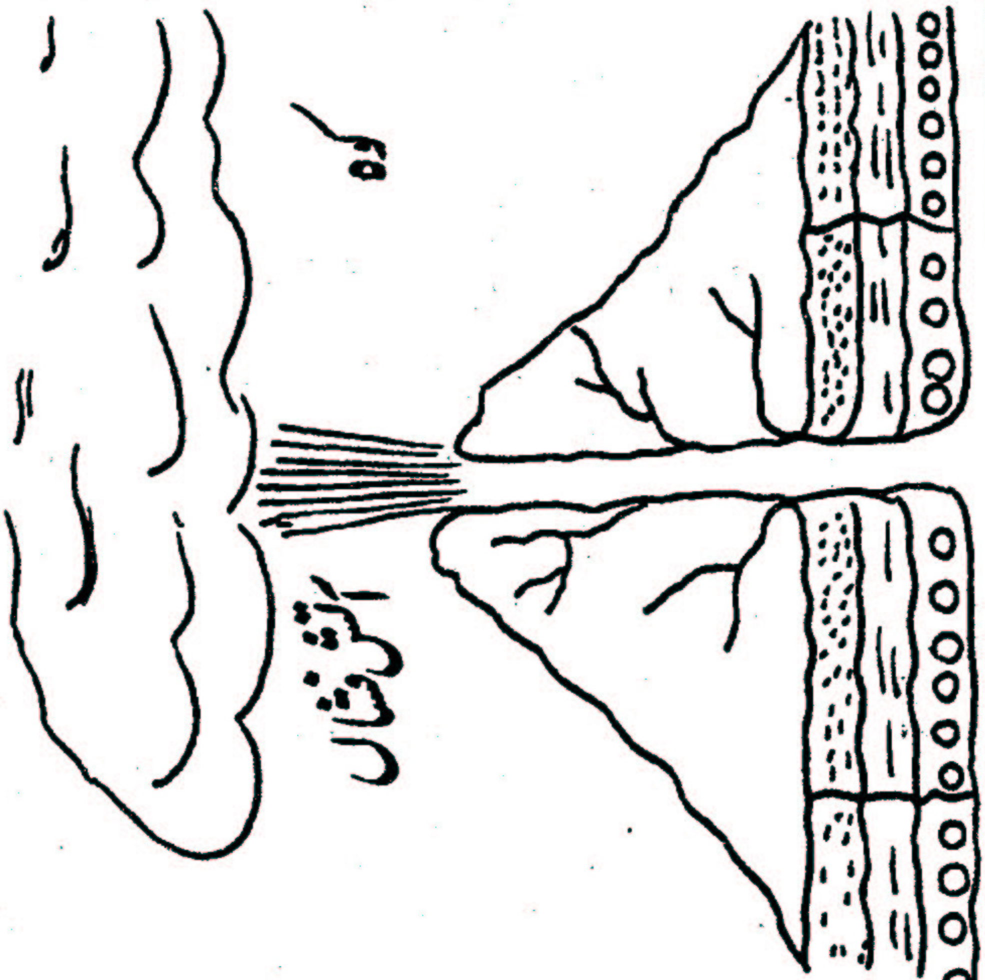
کوہِ آتش فشاں اس پہاڑ کو کہتے ہیں جس میں سے آگ، دھول اور پگھلے ہوئے پتھر نکلتے ہیں۔

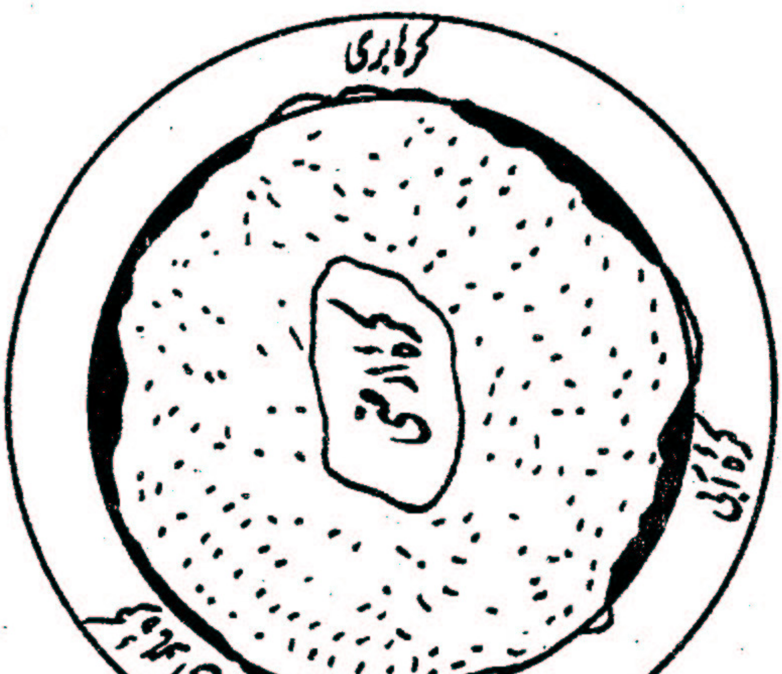
زمین کی گردش زمین کی گردش دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک تو لٹو کی طرح کیل پر گھومتی ہے اس کو محوری گردش کہتے ہیں۔ اس گردش میں زمین ۲۴ گھنٹے میں ایک چکر پورا کر لیتی ہے اس سے دن اور رات بنتے ہیں۔

دوسری گردش سورج کے چاروں طرف ہوتی ہے۔ جس راستے پر زمین سورج کا چکر لگاتی ہے اسے مدارِ ارضی کہتے ہیں۔ یہ انڈے کی شکل کا ہوتا ہے۔ مدار ارضی پر زمین ایک سال میں سورج کا ایک چکر لگا لیتی ہے۔ اس چکر سے موسم بنتے ہیں۔

سورج گرہن چونکہ زمین سورج کا چکر لگاتی ہے اور چاند زمین کا چکر لگاتا ہے۔ کبھی کبھی یہ تینوں ایک سیدھ میں آجاتے ہیں۔ جب چاند، زمین اور سورج کے بیچ میں آجاتا ہے تو زمین سے سورج نظر نہیں آتا۔ اسے سورج گرہن کہتے ہیں۔ یہ ہمیشہ اماوسیا کو ہوتا ہے جب چاند میں روشنی نہیں ہوتی۔

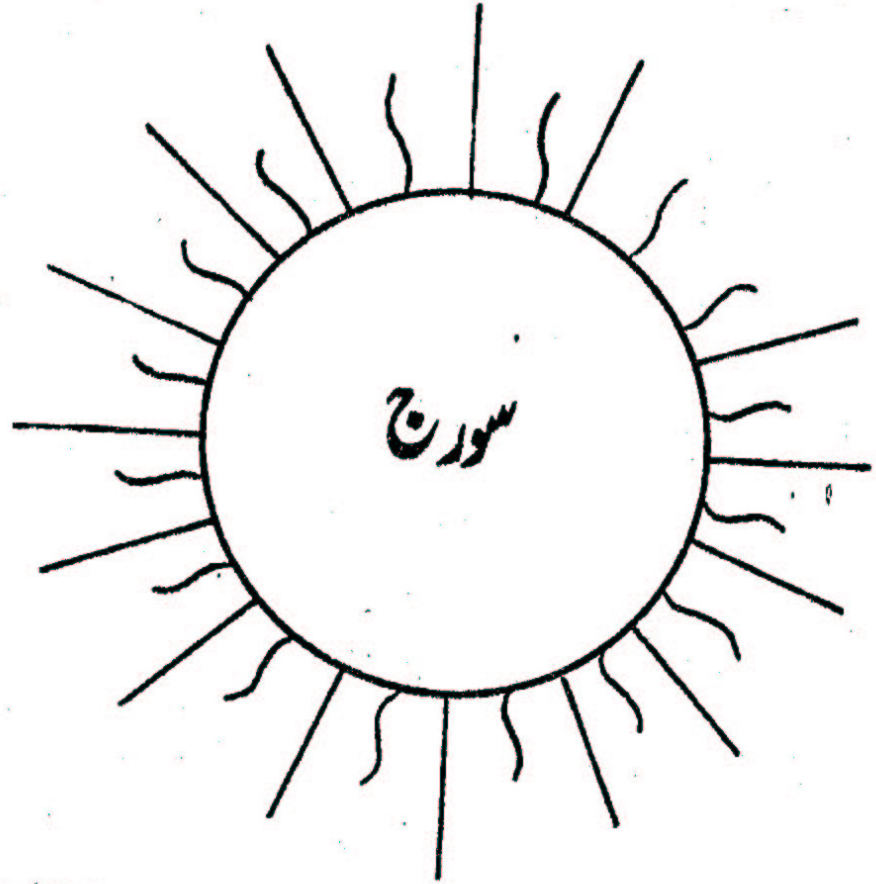
چاند گرہن چاند کے پاس اپنی کوئی روشنی نہیں ہے، یہ سورج کی روشنی کے عکس سے چمکتا ہے۔ جب دوران گردش زمین، چاند اور سورج کے بیچ میں آجاتی ہے تو زمین کے آڑ کی وجہ سے چاند پر روشنی نہیں پہونچ پاتی ہے جس سے چاند روشن نہیں ہو پاتا۔



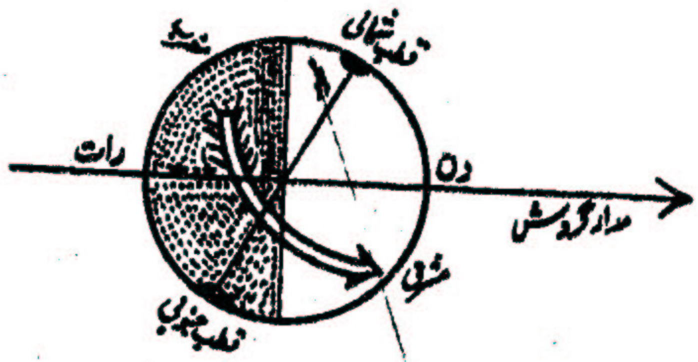


زمین کی بناوٹ

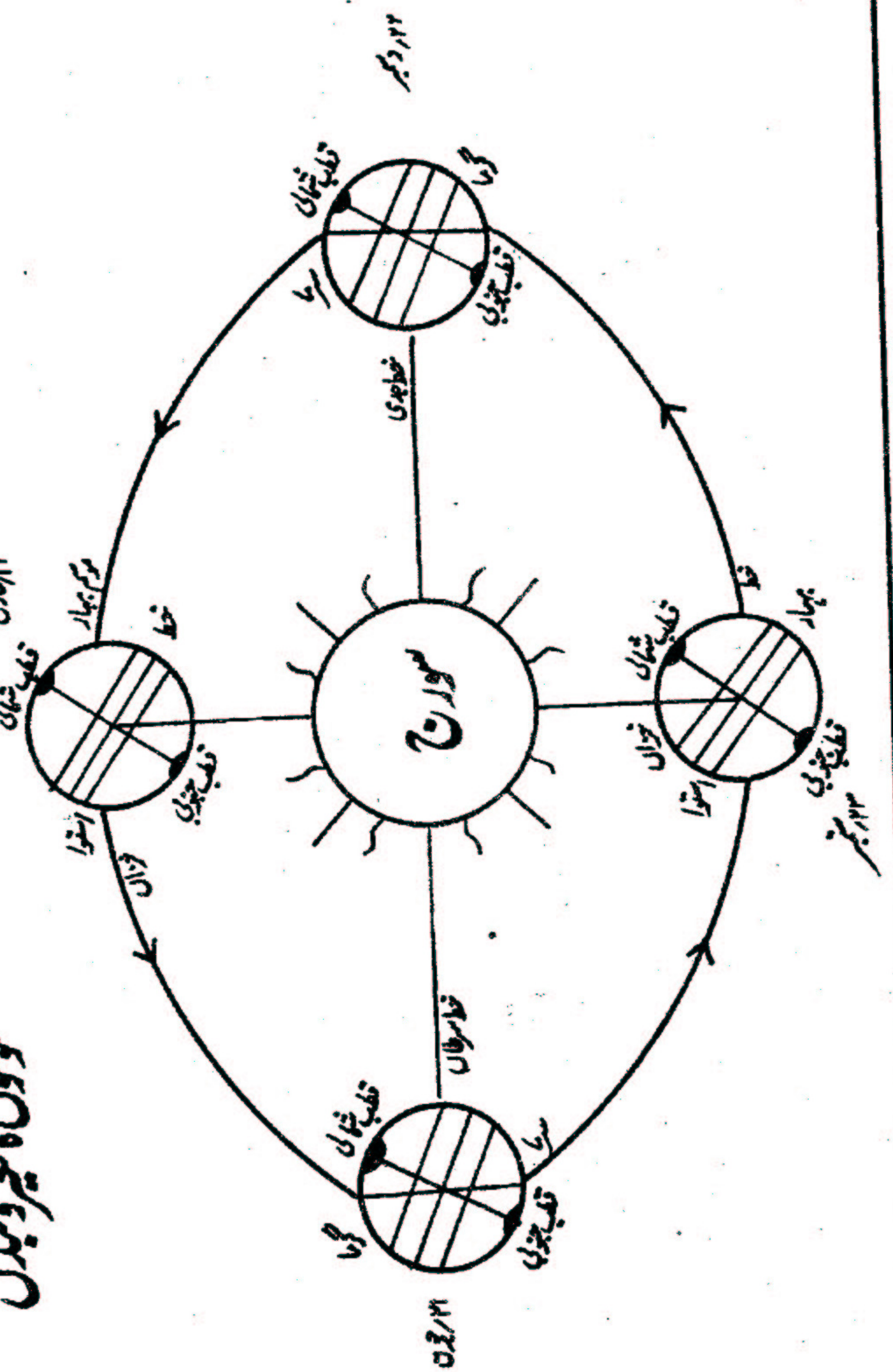
دن اور رات کیسے بنتے ہیں



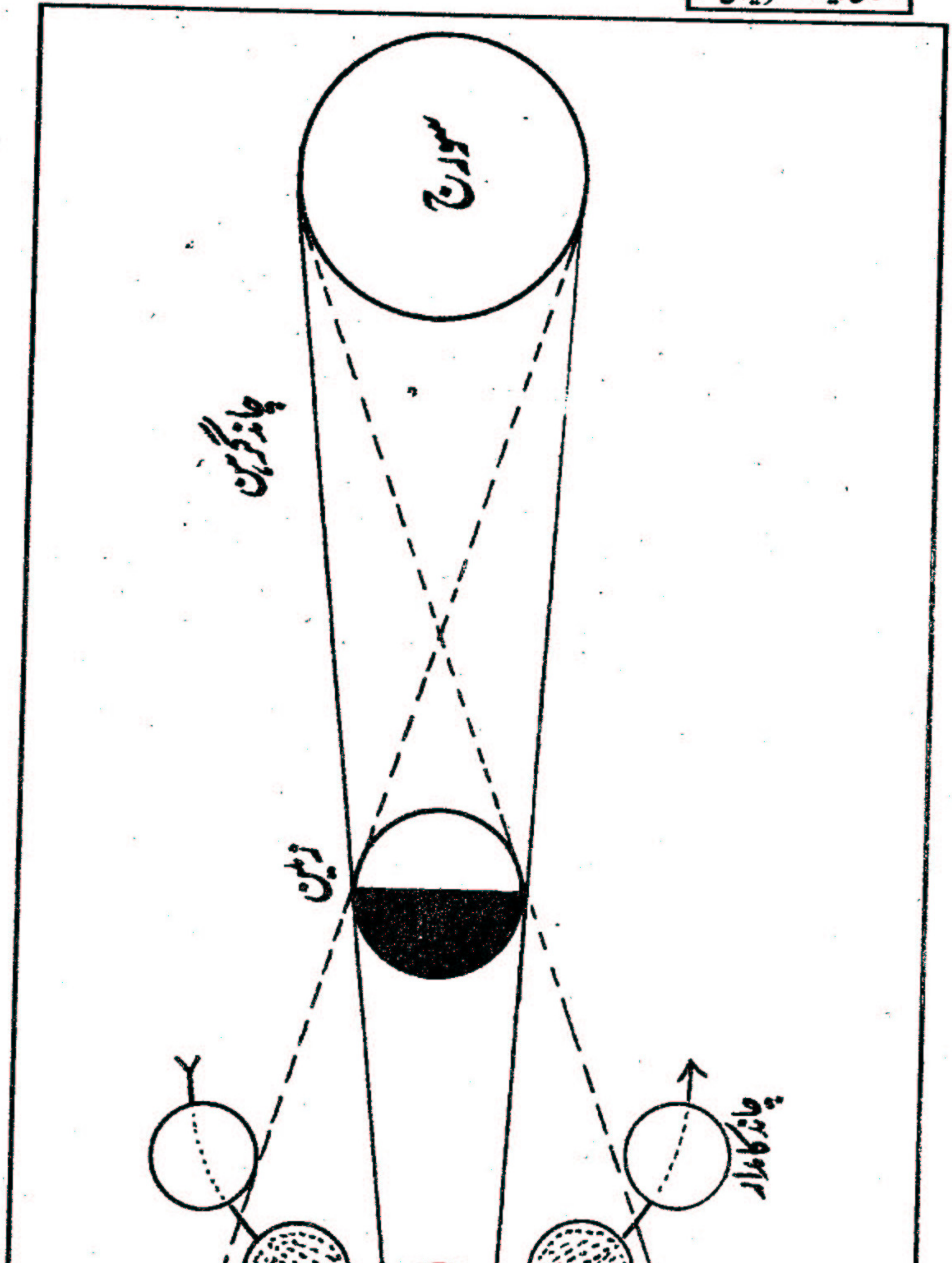
مغرب سے مشرق کو گھومتی زمین

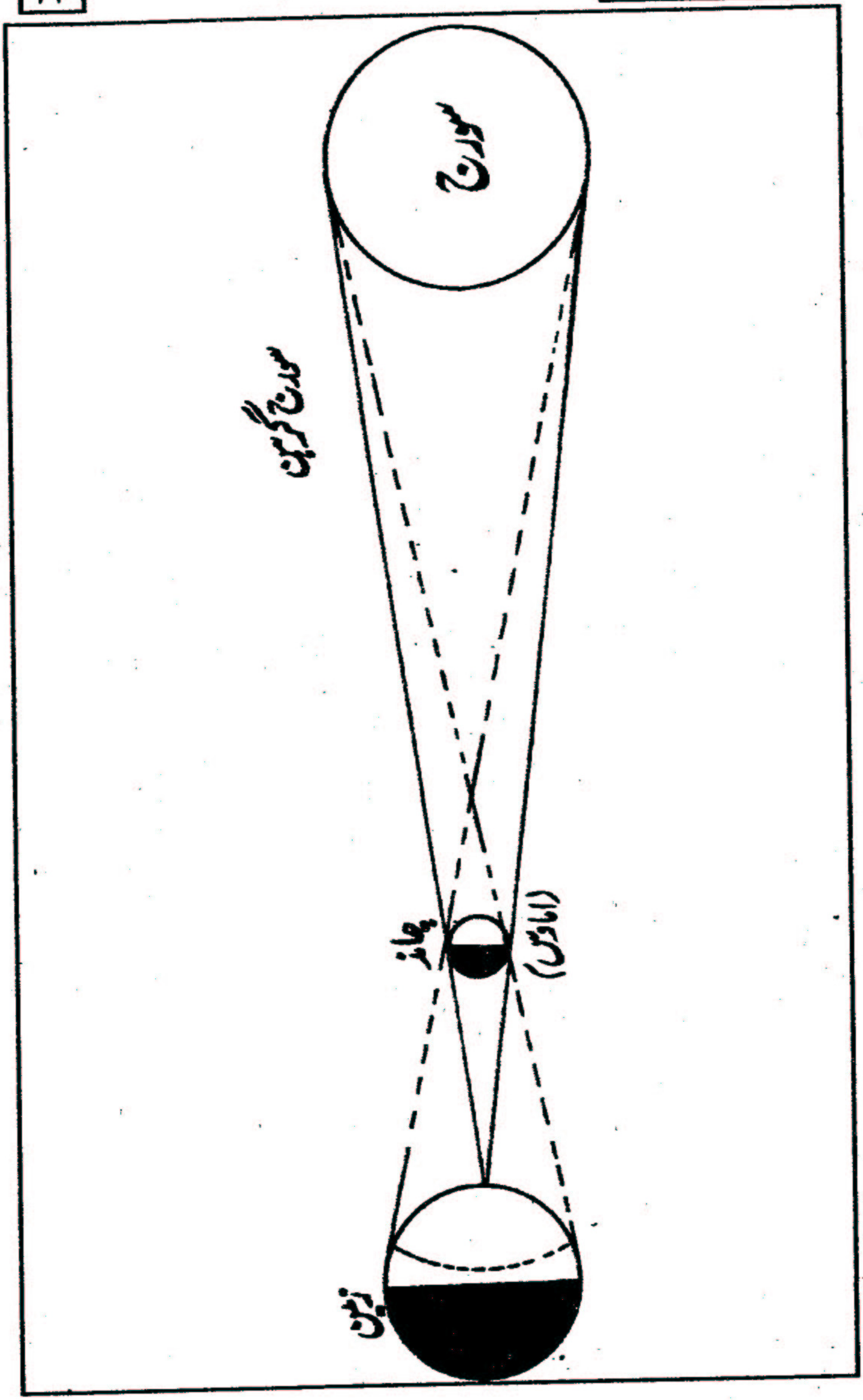


زمین کا محور مدار گردش کے ساتھ
۶۶½ درجہ زاویہ بناتا ہے



موسموں کا تغیر و تبدل


سورج
چاند گرہن
زمین
چاند


سورج
سورج گرہن
چاند
(اماوس)
زمین

اسے چاند گرہن کہتے ہیں۔ یہ ہمیشہ پورنماشی یعنی چاند کی چودہ تاریخ کو ہوتا ہے۔

وضاحت ہر اماوسیا کو سورج گرہن اور ہر پورنماشی کو چاند گرہن نہیں ہوتا۔ کیونکہ سورج، زمین اور چاند ہمیشہ ان تاریخوں میں ایک سیدھ میں نہیں ہو پاتے۔ اسی طرح گرہن ہمیشہ مکمل کبھی نہیں لگتا ہے۔ جزوی گرہن بھی ہوتا ہے۔ ساتھ ہی انھیں ہر جگہ سے دیکھا بھی نہیں جا سکتا۔ کچھ علاقوں کے لوگ انھیں دیکھتے ہیں تو کچھ علاقوں کے نہیں دیکھ پاتے۔

سبق ۳ (الف)

مئو ضلع کا قیام

یہ ضلع اعظم گڑھ ضلع کا خاص حصہ تھا۔ چونکہ اعظم گڑھ ضلع بہت بڑا تھا جس سے پورے ضلع کے انتظام و انصرام میں دقتیں پیش آتی تھیں اس لئے صوبائی سرکار نے مئو ضلع کا قیام کیا۔ جس کا افتتاح ۱۹ر نومبر ۱۹۸۸ء کو اس وقت کے وزیر اعلیٰ جناب نرائن دت تیواری کے دست مبارک سے ہوا۔

مئو ضلع کا محل وقوع

ہمارا یہ نیا ضلع گورکھپور سے بالکل جنوبی حصہ میں واقع ہے۔ گھاگھرا ندی اس ضلع کی شمالی سرحد ہے۔

حدود اربعہ یا چوحدی

مئو ضلع کے مشرق میں بلیا، شمال میں گورکھپور اور دیوریا، جنوب میں غازی پور اور مغرب میں اعظم گڑھ واقع ہے۔

رقبہ:۔ مئو ضلع کو چار تحصیلوں میں تقسیم کیا گیا ہے اس کا جغرافیائی رقبہ ۱۷۹۱ مربع کلو میٹر ہے اور اس کی آبادی تقریباً ۱۹،۸۸۳،۱۱ ہے۔

سبق ۔۳ (ب)

قدرتی حصے

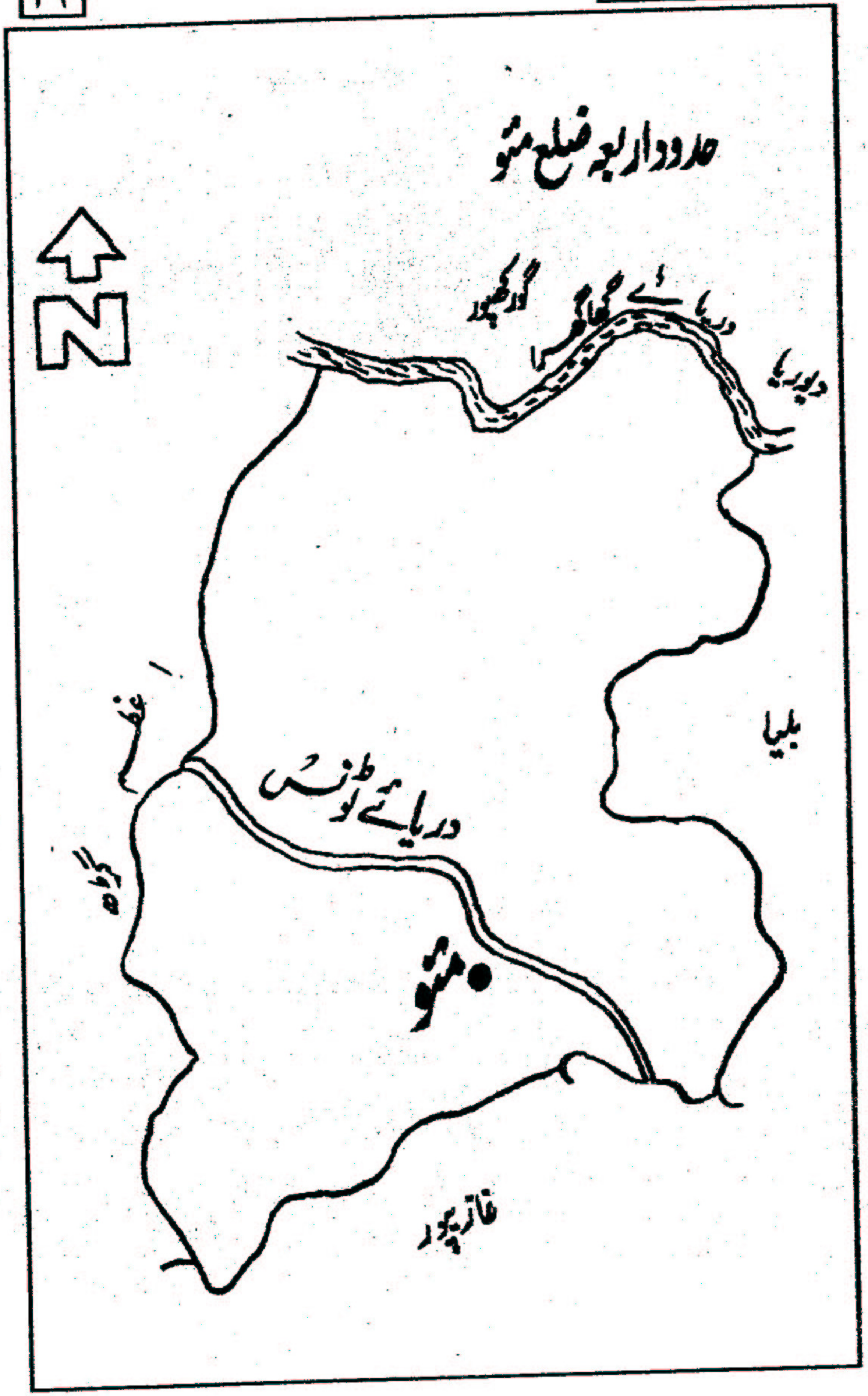
مئو ضلع کی زمین ہموار ہے۔ کہیں کہیں پوکھرے، تالاب اور اونچے کناروں والی ندیاں ملتی ہیں۔ ہمارے ضلع میں کوئی پٹھار یا پہاڑ نہیں ہے۔ اس ضلع میں اونچے کھنڈرات اور تاریخی مقامات ملتے ہیں یہ ضلع سطح سمندر سے تقریباً چار سو میٹر اونچا ہے۔

زمین کی بناوٹ کے لحاظ سے اس ضلع کو تین قدرتی حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(۱) گھاگھرا ندی کا کچھار (۲) ٹونس ندی کا بلیین (۳) جنوبی نشیبی حصہ۔

۱۔ گھاگھرا ندی کا کچھار

یہ گھاگھرا ندی کے ذریعہ لائی گئی مٹی سے بنا ہے۔ کچھار زمین کے اس حصہ کو کہتے ہیں جسے برسات میں ندی کے باڑھ کا پانی ڈھک لیتا ہے اس کچھار کو گھاگھرا کا بلیین بھی کہا جاتا ہے۔ اس کچھار میں ہاہا، کپھرہی بسنہی، بندھوا وغیرہ نالے پائے جاتے ہیں۔ ضلع مئو کی خاص جھیلیں اسی حصہ میں واقع ہیں۔ اس حصہ کی اوسط چوڑائی پانچ کلومیٹر ہے۔


حدود اربعہ ضلع مئو
گورکھپور
دریائے گھاگھرا
دیوریا
بلیا
دریائے ٹونس
مئو
اعظم گڑھ
غازیپور

برسات کے دنوں میں اس حصہ میں باڑھ آجاتی ہے۔

۲—ٹونس ندی کا بیسن

ٹونس ندی ضلع کے لگ بھگ بالکل درمیان میں ہوکر مشرق کی طرف بہتی ہے اس ندی کے ذریعہ ضلع کا یہ درمیانی میدان بنا ہے۔ اس بیسن کو بانگر کا علاقہ بھی کہتے ہیں۔ بانگر زمین کے اس حصہ کو کہا جاتا ہے جہاں ندی کی باڑھ کا پانی نہیں پہونچ پاتا ہے۔ اس حصہ کی اوسط چوڑائی بائیس کلومیٹر ہے اور اس کا ڈھال مشرق کی طرف ہے۔ یہ میدان بہت زرخیز اور گھنا ہے۔ ضلع کی زیادہ تر آبادی اسی حصہ میں ہے۔ مئوناتھ بھنجن، محمدآباد گوہنہ اور دوسرے بڑے بڑے گاؤں اور قصبے اسی ندی کے کنارے آباد ہیں۔

۳—جنوبی نشیبی حصہ

اس حصہ کی زمین اوسر ہے یہ حصہ نیچی سطح والا ہے۔ اس حصہ کے بالکل جنوبی سرحد پر بھینسہی ندی مغرب سے مشرق کی طرف بہتی ہوتی ٹونس ندی میں مل جاتی ہے، لینٹروئی ندی اس کی دوسری معاون ندی ہے، جو بندیوی کے جنگل کے پاس بھینسہی ندی میں مل جاتی ہے، اس حصہ میں بارش کے دنوں میں تو زبردست باڑھ آجاتی ہے لیکن گرمی میں یہ ندی بالکل سوکھ جاتی ہے۔

مشق کے لئے سوالات

(۱) مئو ضلع کی چوحدی بتاؤ؟
(۲) مئو ضلع کا رقبہ اور اس کا محل وقوع بیان کرو؟
(۳) ضلع کے کتنے قدرتی حصے ہیں۔ مختصراً بیان کرو۔

سبق ۔۴

مئو ضلع کی ندیاں

۱۔۔۔ گھاگھرا ندی یہ ندی مئو ضلع کی شمالی سرحد پر بہتی ہے۔ یہ ندی گورکھپور اور مئو ضلع کو الگ کرتی ہے۔ یہ ضلع کی سب سے لمبی اور خاص ندی ہے، اس میں اکثر اور تقریباً ہر سال شدید سیلاب آتا ہے۔ جس کے سبب آس پاس کے باشندوں کو ہمیشہ پریشانی رہتی ہے۔ اس ندی پر دوہری گھاٹ پل بن جانے سے شمال کی طرف سے آمدورفت آسان ہو گئی ہے۔ یہ پل مئو ضلع کو درآمد اور برآمد میں بھی مدد دیتا ہے۔ گھاگھرا ندی مشرق کو بہتی ہوئی بلیا ضلع میں گنگا ندی میں جاکر مل جاتی ہے۔

۲۔۔۔ ٹونس ندی یہ مئو ضلع کی دوسری بڑی ندی ہے جو اس ضلع کے لگ بھگ درمیان میں بہتی ہے۔ اس ندی کا بہاؤ مغرب سے مشرق کی طرف ہے۔ اس ندی کے بہاؤ کا راستہ بہت ہی ٹیڑھا ہے یہ ندی مئو کے بعد غازیپور، بلیا سے ہو کر آگے گنگا میں مل جاتی ہے۔ لینڑوئی، بھینسہی، بسنہی وغیرہ اس کی معاون ندیاں ہیں۔

ضلع کے مشہور تال

۱۔ رتوئے تال

یہ تال گھوسی تحصیل کے مشرقی حصہ میں واقع ہے جو گھوسی سے مدھوبن ہو کر بلتھرا روڈ سے بلیا جانے والی سڑک کے شمال کی طرف ہے۔ اس کی شکل دائرہ نما ہے۔

۲۔ پیوا پکڑی

اس تال کی لمبائی ۹ کلومیٹر اور چوڑائی تین کلومیٹر ہے یہ گھوسی تحصیل سے مغرب کی طرف ہے۔ اس تال کا نام وہاں کے دو گاؤں پیوا اور پکڑی کے ناموں پر رکھا گیا ہے۔ اس تال کے آس پاس مچھروں کی بہتات ہے۔

۳۔ نرجا تال

یہ تال کوپا گنج سے کوڑیا پار ہو کر محمد آباد گوہنہ جانے والی سڑک کے داہنے کنارے پر واقع ہے۔ یہ مئو ناتھ بھنجن تحصیل کے شمال اور مغرب کی سمت میں پڑتا ہے اس طرح مئو ضلع کا ڈھال شمال مغرب اور جنوب کی طرف ہے۔

۴۔ گاڑھا تال

یہ تال رتن پورہ سے دو کلومیٹر جنوب میں واقع ہے، یہاں مختلف قسم کی چڑیاں پائی جاتی ہیں۔

سوالات

۱ــــ مئو ضلع کی سب سے بڑی ندی کا نام بتاؤ۔
۲ــــ رتوئے تال کہاں واقع ہے؟
۳ــــ اس ضلع کا بہاؤ مختصراً بیان کرو۔
۴ــــ ضلع کے خاص خاص تالوں کے نام بتاؤ۔
۵ــــ ٹونس کے بارے میں مختصر نوٹ لکھو۔

مئو ضلع کے مشہور و معروف اسلامی مدارس

مئو:۔ جامعہ مفتاح العلوم، مدرسہ دار العلوم، جامعہ فیض عام، مدرسہ تعلیم الدین، مدرسہ مرقاۃ العلوم، جامعہ اثریہ دار الحدیث، مدرسہ عالیہ عربیہ، مدرسہ بحر العلوم، مدرسہ نور الاسلام مدرسہ جامع العلوم یتیم خانہ۔ کلیہ فاطمۃ الزہراء۔ الجامعۃ الاسلامیہ للبنات۔ مدرسہ عالیہ نسواں

گھوسی:۔ شمس العلوم۔ مرکزی دار العلوم محمدیہ، خیر المدارس۔ مدرسہ فیض عام خیریہ۔

کوپاگنج:۔ مدرسہ مصباح العلوم۔ مدرسہ وصیت العلوم۔ مدرسہ جامع العلوم مدرسہ امداد العلوم۔ مدرسہ مسیح العلوم۔ **چریاکوٹ:۔** دار العلوم قادریہ۔

ولید پور:۔ مدرسہ نور الاسلام **خیرآباد:۔** مدرسہ منبع العلوم۔ مدرسہ ضیاء العلوم۔

محمد آباد گوہنہ:۔ ضیاء العلوم بڑی پور، ضیاء العلوم سید واڑہ۔ فیض العلوم۔

اندارا:۔ مدرسہ چشمہ فیض۔ مدرسہ دار السلام۔ مدرسہ ضیاء العلوم۔ مدرسہ قاسمیہ۔

پورہ معروف:۔ مدرسہ اشاعت العلوم۔ مدرسہ معروفیہ۔ مدرسہ کلیۃ البنات۔

سبق ۔ ۵

مئو ضلع کی آب وہوا

آب وہوا کی تعریف :۔ کسی جگہ کی سردی، گرمی اور برسات کے اوسط کو اس جگہ کی آب وہوا کہتے ہیں۔

آب وہوا پر اثر ڈالنے والی باتیں کسی جگہ کی آب وہوا پر مندرجہ ذیل باتوں کا اثر پڑتا ہے۔

۱۔۔۔ زمین کی بناوٹ جس حصہ کی بناوٹ جیسی ہوتی ہے ویسی ہی اس حصہ کی آب وہوا بھی ہوتی ہے۔ شمال کا کچھاری حصہ بانگر کے مقابلہ میں ٹھنڈا رہتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی جن حصوں کی زمین ادسرا ہوتی ہے وہاں کی آب وہوا زیادہ ٹھنڈی ہوتی ہے۔

۲۔۔۔ ہوا کی سمت مئو ضلع مانسونی ہواؤں کے ساتھ میں پڑتا ہے۔ مانسونی ہوائیں وہ ہوائیں ہوتی ہیں جو ایک خاص موسم میں ہی بہتی ہیں۔ اس لئے ان ہواؤں سے

گرمی میں بارش ہوتی ہے۔ کبھی کبھی جاڑے میں بھی شمالی مشرقی مانسون اور چورائی ہوا سے تھوڑی بہت بارش ہو جاتی ہے۔ اس بارش سے ربیع کی فصل کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

۳۔ نمی ضلع کے جنگلی علاقے جیسے بندیوی، رام بن کٹی، زبنیرپور زیادہ نم رہتے ہیں۔ کھلی سطح والے علاقوں میں نمی کم پائی جاتی ہے۔

۴۔ درجۂ حرارت اس ضلع کا درجۂ حرارت گرمیوں میں ۴۴٫۲ سینٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ اور ۹٫۴ سینٹی گریڈ کم سے کم ہوتا ہے۔ اس ضلع کا درجۂ حرارت جاڑوں میں کم اور گرمیوں میں زیادہ رہتا ہے۔ مئو ضلع کا اوسط درجۂ حرارت ۲۶ سینٹی گریڈ ہے۔

۵۔ بارش اس ضلع میں گرمی کے دنوں میں زیادہ اور باقی دنوں میں کم بارش ہوتی ہے۔ لیکن اوسط بارش سالانہ ۱۲۱۰۱ ملی لیٹر ہوتی ہے۔ مختصراً کہا جا سکتا ہے کہ مئو ضلع کی آب و ہوا گرم اور خشک ہے۔ صرف بارش کے موسم میں نمی کی کثرت پائی جاتی ہے۔

مشق کیلئے سوالات

۱ آب و ہوا کسے کہتے ہیں؟

۲ آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والی باتیں بیان کرو۔

۳ مئو ضلع کی سالانہ اوسط بارش کتنی ہے۔

سبق ۔ ۶

قدرتی جنگل و نباتات

اپنے آپ اگنے والے پیڑ پودے قدرتی نباتات کہلاتے ہیں۔ درمیان میں ایسے جنگلوں کی صفائی کرادی گئی تھی لیکن اب اس کمی کو پورا کرنے کیلئے دوبارہ سرکاری طور پر شجرکاری کی جارہی ہے۔

مئو ضلع میں بیر، پلاس، سرکنڈہ، کرس، بانس، ببول، شیشم اور چھوٹی چھوٹی جھاڑیاں وغیرہ اگ آتی ہیں ان کے علاوہ لوگوں کے ذریعہ باغ بھی لگائے جاتے ہیں۔ جن میں آم، نیم، مہوا، امرود، کٹہل آنولہ، یوکلپٹس وغیرہ خاص ہیں۔ شیشم کے درخت یہاں زیادہ مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

مئو ضلع میں قدرتی جنگلات کے علاقے

مئو ضلع میں قدرتی جنگلات جنوبی اور جنوب مشرقی حصوں میں پائے جاتے ہیں۔ بندیوی، رام بن کٹی، رنبیر پور وغیرہ جگہوں پر قدرتی

جنگلات پائے جاتے ہیں۔ ان جنگلوں سے پتّل کا کاروبار ہوتا ہے
ہر سال لاکھوں روپیہ کا پتّل دوسرے ضلعوں کو برآمد کیا جاتا ہے۔

مشق کیلئے سوالات

۱۔۔۔ قدرتی جنگلات اور نباتات کسے کہتے ہیں؟
۲۔۔۔ مئو ضلع کے قدرتی نباتات وجنگلات کا مختصراً ذکر کرو۔
۳۔۔۔ ضلع کے خاص خاص درختوں کے نام بتاؤ۔

سبق ۔ ۷

کاشتکاری

اس ضلعے کے لوگ خاص طور سے کھیتی کرتے ہیں۔ اس ضلعے کی لگ بھگ ۴۸۲، ۷، ۱۲ ہیکٹیئر زمین پر کھیتی کی جارہی ہے۔ کھیتی کو دھیان میں رکھ اس ضلعے کو تین خاص حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(۱) شمالی دیوارہ (۲) درمیانی گھنا حصہ (۳) جنوبی حصہ۔

۱۔ شمالی دیوارہ

یہ حصہ ضلع کے بالکل شمالی خطے میں واقع ہے جہاں گھاگھرا ندی کے باڑھ کا پانی برسات کے دنوں میں آجاتا ہے۔ دیوارہ اس حصہ کو کہتے ہیں جہاں برسات کا پانی پھیل جاتا ہے۔ اس حصہ کی مٹی ریتیلی اور دومٹ ہے۔ جو پانی سوکھنے کی وجہ سے ہمیشہ نم رہتی ہے۔ اس حصہ میں سوکن دھان بہت زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ اس حصہ میں سینچائی کی کم ضرورت پڑتی ہے جس کے سبب گیہوں و مٹر کی کھیتی درمیانی درجہ کی ہوتی ہے۔ اس حصہ میں گنا کی سینچائی نہیں کی جاتی ہے۔ اس طرح دیوارہ کے حصہ میں گنا، خربوزہ، شکرقند تربوزہ، ککڑی، مکا، باجرہ وغیرہ زیادہ پیدا ہوتا ہے۔

۲۔۔۔ درمیانی گھنا حصہ

اس کثیر آبادی والے علاقے میں ہر طرح کی فصلیں اگائی جاتی ہیں اس حصہ میں خریف، ربیع، زائد تینوں طرح کی فصلیں تیار ہوتی ہیں۔ یہاں سینچائی کے بہتر ذرائع موجود ہیں، اس وجہ سے جو، گیہوں، چنا، مٹر، تلہن دھان، گنا، ارہر، مونگ پھلی وغیرہ کی کھیتی کی جاتی ہے۔ مئوناتھ بھنجن کے مشرقی کنارے پر نزدیک کے گاؤں بھیلو کے پاکڑ، سرواں اور ہتھنی میں تربوزہ، ناشپاتی، خربوزہ اور مختلف قسم کی ترکاریاں پیدا کی جاتی ہیں۔ مئوناتھ بھنجن کے جنوبی حصہ میں بھی مختلف قسم کی فصلیں اگائی جاتی ہیں۔

۳۔۔۔ جنوبی حصہ

یہ حصہ کچھ کم زرخیز ہے۔ لیکن سینچائی کا انتظام کرکے دھان، گیہوں، جو وغیرہ کی فصلیں تیار کی جاتی ہیں۔ پہلے اس حصہ میں پانی کی بہت کمی تھی لیکن اس وقت نہر وغیرہ کا مکمل انتظام ہے جس سے کھیتی آسان ہو گئی ہے۔

کاشتکاری میں ترقی

حکومت غریب کسانوں کو کھیتی کی پیداوار بڑھانے کیلئے قرض دے رہی ہے جس سے کافی مقدار میں کیمیکل کھاد جیسے یوریا کیلشیم، پوٹاس، امونیم ڈائی سلفیٹ، سُفلا وغیرہ اور اچھے قسم کے بیج حاصل

ہو جاتے ہیں۔ کئی جگہوں پر سرکاری دوکانوں کا انتظام ہے۔ سینچائی کیلئے ٹیوب ویل پمپنگ سیٹ، نہریں، کنویں اور تالاب وغیرہ کے انتظام کئے گئے ہیں، حکومت کی طرف سے پنج سالہ منصوبہ میں کھیتی کو خاص اہمیت دی جاتی ہے۔

باغبانی

کھیتی کے ساتھ باغ باغیچے بھی اہمیت کے حامل ہیں مئو ضلع کے شمالی حصوں میں آم، امرود، کٹھل وغیرہ کے باغیچے ہیں، شہروز، بھدسیرا وغیرہ گاؤں امرود اور آم کے لئے مشہور ہیں۔ ان گاؤں کی مٹی ریتیلی دومٹ ہے جو باغبانی کے لئے بہتر ہے۔ باغ باغیچے ضلع کے لگ بھگ سبھی علاقوں میں پائے جاتے ہیں جن میں خاص درخت آم کے ہیں۔

سبزیاں

محمدآباد گوہنہ، گھوسی، کوپاگنج، مئوناتھ بھنجن وغیرہ شہری علاقوں کے چاروں طرف سبزی کی عمدہ اور کامیاب کھیتی ہوتی ہے۔ سبزیوں میں آلو، بیگن، ٹماٹر، گوبھی وغیرہ اہم ہیں۔ سبزیوں کو سڑنے سے بچانے کیلئے ضلع میں کولڈ اسٹوریج (سرد خانہ) بنائے گئے ہیں۔

مویشی

اس ضلع میں کل ۰ ۴ ۴ ۲ ۲ ۶ مویشی ہیں جنکی دیکھ بھال کیلئے ۱۹ ر مویشی اسپتال ہیں۔ ان کی ترقی اور حسن انتظام کیلئے ۲۴ ر مرکز قائم کئے گئے ہیں۔ جانوروں کی نسل کو بڑھانے کیلئے ضلع میں ۱۶ ر مصنوعی استقرار حمل کے مرکز قائم ہیں۔

مشق کیلئے سوالات

۱ــــ مئو ضلع میں کونسی کونسی فصلیں اگائی جاتی ہیں ؟
۲ــ خاص خاص سبزیوں کے نام بتاؤ جو مئو ضلع میں اگائی جاتی ہیں ۔
۳ــــ مئو ضلع میں جانوروں کے اسپتال کتنے ہیں ۔

سبق ۸

ضلع کی ترقی

ضلع کی ترقی میں کاشتکاری کے علاوہ مندرجہ ذیل پیداوار بھی شامل ہیں۔

معدنیات ہماری سرکار اس وقت یہ پتہ لگا رہی ہے کہ ضلع میں کون کونسی معدنیات کہاں کہاں پائی جاتی ہیں یہاں کنکر کی کھدائی پہلے ہی سے کی جارہی ہے۔ جس سے چونا بنایا جاتا ہے۔ اس چونے سے سڑکوں کو پختہ کیا جاتا ہے نیز دیگر تعمیری کاموں میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔

سینچائی کاشتکاری کے لئے سینچائی کا انتظام نہایت ضروری ہے۔ اس ضلع میں سینچائی کے کئی ذرائع ہیں۔ آج کے بیس پچیس سال پہلے سینچائی کا کام کنوؤں اور تالابوں سے لیا جاتا ہے۔ لیکن اب پمپنگ سیٹ اور نہروں کے ذریعے سینچائی کی جانے لگی ہے۔ چند سال پہلے مئو میں پاور ہاؤس تھا جہاں پندرہ ہزار میگاواٹ بجلی پیدا ہوتی تھی مگر وہ بند ہوگیا۔ اب یہ کمی پن

بجلی سے پوری کی جاتی ہے۔ دوہری گھاٹ کینال ایشیا میں سب سے بڑا پمپ نہر ہے۔ اس کی لمبائی لگ بھگ آٹھ سو کلو میٹر ہے۔ اس ضلع میں کل ۲۶۳ نل کوپ ہیں۔ اور سینچائی میں استعمال ہونے والی نہروں کی لمبائی ۳۹۱ کلو میٹر ہے۔

پنچایت

اس ضلع میں ۷۸۵ گرام سبھائیں اور ۹۲ انصاف پنچائتیں ہیں۔ ایک نگرپالیکا، چھ ٹاؤن ایریا ہیں۔

ضلع میں کل چار تحصیلیں ہیں۔

(۱) مئو ناتھ بھنجن (۲) محمد آباد گوہنہ (۳) گھوسی (۴) مدھوبن۔ اس ضلع میں کل ۹ بلاک ہیں۔ (۱) پردہاں (۲) رانی پور (۳) محمد آباد گوہنہ (۴) کوپاگنج (۵) رتن پورہ (۶) گھوسی (۷) دوہری گھاٹ (۸) بڑراؤں (۹) فتح پور منڈاؤں۔

صنعت وحرفت

مئو ناتھ بھنجن صنعت وحرفت کا بڑا مرکز ہے۔ اس کے علاوہ دوہری گھاٹ، گھوسی، کوپاگنج وغیرہ بھی صنعتی مرکز کی حیثیت رکھتے ہیں۔

۱۔ پارچہ بافی کی صنعت

مئو ناتھ بھنجن۔ کوپاگنج مدوہ سرائے، خیرآباد، محمد آباد گوہنہ جہیاکوٹ اور پورہ معروف اس صنعت کے مرکز سمجھے جاتے ہیں۔ لگ بھگ پندرہ سال پہلے جب یہاں پاور لوم کی زیادہ وسعت اور ترقی نہیں تھی،

ہینڈ لوم بڑے وسیع پیمانے پر چلائے جا رہے تھے۔ اب پاور لوم کی ترقی ہو جانے سے ہینڈ لوم کی صنعت کم ہو گئی ہے۔ مئوناتھ بھنجن کی تیار ساڑیاں "مئو والی ساڑیوں" کے نام سے مشہور ہیں، جو باہر کے ملکوں میں بھی بھیجی جاتی ہیں۔ مئو میں سودیشی کاٹن مل، یو، پی اسٹیٹ اسپننگ مل، سوتی دھاگے تیار کرتی ہیں، جن سے کپڑوں کی صنعت کو ترقی مل رہی ہے۔ سوتی کپڑوں کے علاوہ ریشمی، ٹریکاٹ کی لنگیاں اور ساڑیاں بھی کافی تعداد میں تیار ہوتی ہیں۔

۲۔ کھادی کی صنعت

مئوناتھ بھنجن۔ کوپا گنج، گھوسی دوہری گھاٹ، ندوہ سرائے، محمد آباد گوہنہ، پیری ڈیہہ، بیریاکوٹ وغیرہ کھادی کی صنعت کے مرکز ہیں۔ محمد آباد گوہنہ میں تو بڑے وسیع پیمانے پر کھادی کے کپڑے تیار کئے جاتے ہیں۔

۳۔ مٹی کے برتن

ضلع میں ٹونس ندی کے بائیں کنارے پر واقع شہروز گاؤں مٹی کے برتن کے لئے مشہور ہے۔ یہ گاؤں مئوناتھ بھنجن کے شمال میں لگ بھگ ۶ر کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔

۴۔ چمڑا

مئوناتھ بھنجن، محمد آباد گوہنہ وغیرہ چمڑے کی صنعت کے لئے مشہور ہیں۔

۵۔ صابن
گھوسی۔ مئوناتھ بھنجن کوپا گنج وغیرہ میں صابن بنائے جاتے ہیں۔

۶۔ بیڑی
مئوناتھ بھنجن، محمد آباد گوہنہ، چریاکوٹ، کرہاں گھوسی وغیرہ میں بیڑی بنائی جاتی ہے۔

۷۔ پیتل
پپری ڈیہہ، رنبیرپور، رکولی، حقیقت پور وغیرہ میں پیتل بنائے جاتے ہیں۔

۸۔ چھاپے خانے
مئوناتھ بھنجن، کوپا گنج، محمد آباد گوہنہ گھوسی، دوہری گھاٹ وغیرہ میں چھپائی کا بڑا اچھا انتظام ہے۔

۹۔ اینٹ کے بھٹے
مئو ضلع میں اس وقت دوسو سے زائد اینٹ کے بھٹے ہیں۔

۱۰۔ برف بنانا
مئوناتھ بھنجن میں برف بنانے کا کارخانہ سنہ ۱۹۵۱ء سے چل رہا ہے۔ اس کے علاوہ، کوپا گنج، گھوسی، چریاکوٹ، محمد آباد گوہنہ، دوہری گھاٹ میں بھی برف بنائے جاتے ہیں۔

۱۱۔ دال
دوہری گھاٹ دال مل کے لئے پورے ملک میں مشہور ہے۔

۱۲۔ چینی
مئو، دوہری گھاٹ سڑک پر واقع گھوسی میں چینی مل قائم کی گئی ہے، جہاں ہر سال کافی

مقدار میں چینی تیار ہوتی ہے۔ اس مل کی وجہ سے کسان گنے کی پیداوار زیادہ کرنے لگے ہیں۔ اس مل سے کاغذ اور الکوحل بنانے کا بھی پروگرام ہے۔

ان کے علاوہ رنگائی، دھلائی، نیواڑ اور فیتہ بنانے کی صنعتیں بھی اس ضلع میں پائی جاتی ہیں۔

مشق کیلئے سوالات

۱۔۔۔ ضلع کی خاص خاص صنعتوں کے نام بتاؤ۔
۲۔۔۔ چینی مل کہاں قائم ہے۔
۳۔۔۔ برف کب سے اس ضلع میں بنتا ہے؟
۴۔۔۔ کونسی صنعت کہاں پر قائم ہے؟

سبق ۔ ۹

ذرائع آمدورفت

آمدورفت کے ذرائع تین طرح کے ہوتے ہیں۔

۱ــــ خشکی کا راستہ، ۲ــــ پانی کا راستہ، ۳ــــ ہوائی راستہ

۱ــــ خشکی کا راستہ

ایسے راستے جو خشک زمین پر بنائے جاتے ہیں ان کے دو حصے ہوتے ہیں۔

(ا) ریلوے، (ب) سڑکیں۔

(الف) ریلوے

اس ضلع میں مئو جنکشن خاص ریلوے اسٹیشن ہے کل ریلوے اسٹیشنوں کی تعداد (ہالٹ کے ساتھ) سولہ ہے۔ مئو جنکشن کے بعد اندارا جنکشن دوسرا بڑا ریلوے اسٹیشن ہے۔ سب سے پہلے ۱۵ر مارچ سنہ ۱۸۹۹ء کو مئو۔ بنارس ریلوے لائن کا آغاز ہوا۔ پھر ۴ر فروری سنہ ۱۹۰۳ء کو بلیا، شاہ گنج اور ۲۴ر مارچ سنہ ۱۹۰۴ء کو اندارا، دوہری گھاٹ کی ریلوے لائن چالو کی گئی سنہ ۱۹۹۰ء تک یہاں صرف چھوٹی لائن تھی۔ ۲۰ر مئی سنہ ۱۹۹۰ء سے وارانسی۔ مئو۔ بھٹنی اور اگست ۱۹۹۷ء میں مئو شاہ گنج، اور مئو، بلیا بڑی لائن میں تبدیل

ریلیں


بڑی لائن
چھوٹی لائن
گورکھپور
دریائے گھاگھرا
دیوریا
گھوسی
اعظم گڑھ
بلیاکو
غازیپور
وارانسی کو

ہوگئی۔ جس سے مسافروں کو بھٹنی، مئو، وارانسی کے بڑی لائن میں تبدیل ہو جانے سے مسافروں کو لکھنؤ، دہلی، بمبئی، مدراس، کلکتہ وغیرہ تک کے سفر کے لئے آسانیاں ہوگئی ہیں۔

(ب) سڑکیں

مئو ضلع کو دوسرے ضلعوں سے جوڑنے کیلئے سڑکوں کا جال بچھا ہوا ہے۔ خاص خاص سڑکیں نیچے دی جارہی ہیں۔

سڑکیں

۱ ــــ مئو۔ رانی پور۔ چریا کوٹ۔
۲ ــــ کھرہٹ۔ رانی پور۔
۳ ــــ مئو۔ صالح آباد۔ اڈرا۔ کاچھا۔
۴ ــــ کوپاگنج۔ بختاور گنج۔ حقیقت پور۔
۵ ــــ مئو۔ برلائی۔ پورہ گھاٹ۔ دھوریاساتھ
۶ ــــ مئو۔ تاجے پور۔ پنیرا ہالٹ۔
۷ ــــ محمدآباد۔ جین پور۔
۸ ــــ کوپاگنج۔ فتح پور۔ ندوہ سرائے۔
۹ ــــ ہلدھرپور۔ اندونا۔ اڈرا۔
۱۰ ــــ بہری پور۔ ڈمراؤں۔ رنبیر پور۔

۱۱ —— دھوریا ساتھ ۔ فتح پور ۔ گھوسی ۔

ان سڑکوں کی لمبائی تقریباً ۵۱۰ کلومیٹر ہے ۔

۱۲ —— مئو ۔ محمد آباد گوہنہ ۔ اعظم گڑھ ۔ شاہ گنج ہوتے ہوئے لکھنؤ دہلی تک

۱۳ —— مئو ۔ مردہ ۔ غازیپور ۔ بنارس ۔

۱۴ —— مئو ۔ کوپا گنج ۔ گھوسی ۔ دوہری گھاٹ ہوتے ہوئے گورکھپور تک ۔

۱۵ —— مئو ۔ رتن پورہ ۔ رسڑا ۔ بلیا ۔

۱۶ —— مئو ۔ گھوسی ۔ بلتھرا روڈ ۔ بلیا ۔

۱۷ —— مئو ۔ پہسا ۔ اُڑورا ۔

۱۸ —— مئو ۔ بڑھوا گودام ۔ پیپری ڈیہہ ۔ سرسینا چریا کوٹ ۔ اعظم گڑھ ۔

۱۹ —— اندارا ۔ مجھوارا ۔ مدھوبن ۔ بلتھرا روڈ ۔ بلیا ۔

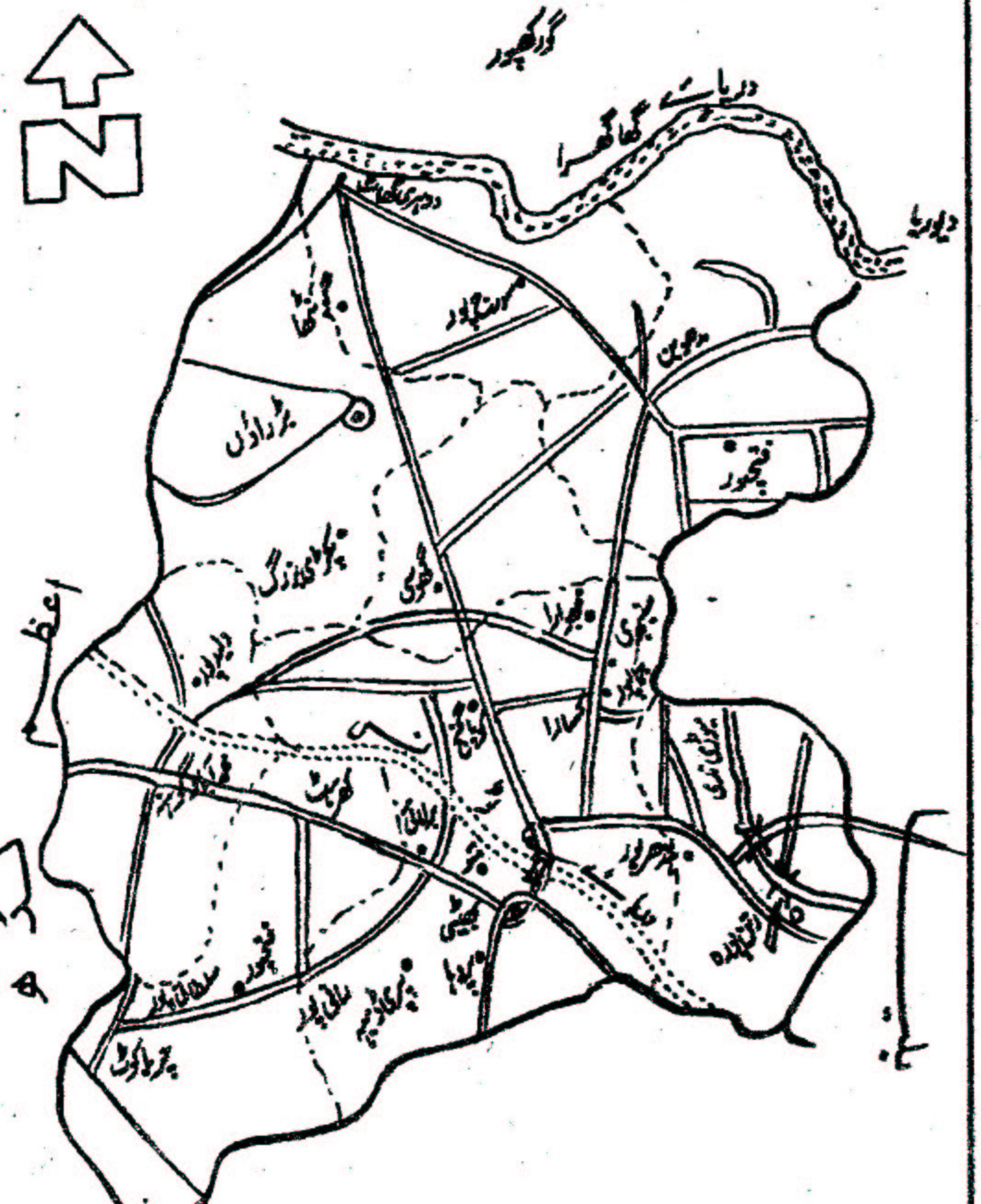
۲۰ —— مئو ۔ سرواں ۔ بہادر گنج ۔ قاسم آباد ۔

۲۱ —— کھرہٹ ۔ رانی پور ۔ چریا کوٹ ۔

۲۲ —— محمد آباد ۔ کرہاں ۔ چریا کوٹ ۔

۲۳ —— دوہری گھاٹ ۔ اعظم گڑھ ۔

سڑکیں



۲۴ ــــــــ دوہری گھاٹ ۔ بلتھرا روڈ ۔ بلیا۔
ان سڑکوں کی لمبائی تقریباً ۴۴۶ کلومیٹر ہے۔
اس طرح مئو ضلع سے دوسرے ضلعوں اور شہروں کو جوڑنے کے لئے سڑکوں کا جال بچھا ہوا ہے۔

۲ ــــ پانی کا راستہ

جو راستے دریاؤں اور سمندروں کے ذریعہ طے کئے جاتے ہیں بحری راستے یا پانی کے راستے کہلاتے ہیں۔ اس ضلع میں ٹونس اور گھاگھرا ندی سے سفر کیا جاتا ہے۔ دوہری گھاٹ میں گھاگھرا ندی پر پل بنا کر آمد و رفت کو آسان بنا دیا گیا ہے۔ یہ ضلع مئو، دوہری گھاٹ، گورکھپور، اور اعظم گڑھ دوہری گھاٹ، گورکھپور کو سیدھے جوڑتا ہے۔ خشکی کے راستوں کے بڑھ جانے سے دریائی راستے بہت کم استعمال ہوتے ہیں۔

۳ ــــ ہوائی راستے

جو راستے ہوائی جہازوں کے ذریعے طے کئے جاتے ہیں ہوائی راستے کہلاتے ہیں۔ مئو ضلع میں ہوائی راستے کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔

اس ضلع میں ریل گاڑیاں، موٹر گاڑیاں، بیل گاڑیاں، کشتیاں، سائیکل، موٹر سائیکل وغیرہ سواری کے کام میں لائے جاتے ہیں۔

مشق کیلئے سوالات

(۱) ذرائع آمد و رفت کون کون سے ہیں؟ (۲) دوہری گھاٹ پل سے کیا فائدہ ہے۔
(۳) پکی و کچی سڑکوں کی لمبائی کتنی ہے؟

سبق نمبر ۱

باشندے

ہمارے ضلع میں ہر مذہب کے ماننے والے لوگ رہتے ہیں۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ مسلمان اسلام مذہب کے ماننے والے مسلمان کہلاتے ہیں ان کی آبادی ضلع میں تقریباً ہر جگہ ہے۔ انکی مذہبی کتاب قرآن مجید ہے جو اللہ کا کلام ہے۔ مسلمان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا مذہبی رہنما مانتے ہیں۔

۲۔ ہندو ہندو مذہب میں ویدک دھرم، نانک پنتھی، کبیر پنتھی وغیرہ الگ الگ ہیں۔ ان کی مذہبی کتاب وید اور گیتا ہے۔ ان میں مختلف ذات کے لوگ ہیں۔

۳۔ عیسائی یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اپنا مذہبی پیشوا مانتے ہیں ان کی مذہبی کتاب بائبل (انجیل) ہے یہ اندازا کے قریب کچھ مئو میں کچھ بسے ہیں۔ گرجا گھر ان کا عبادت خانہ ہوتا ہے۔

زبان مئو ضلع میں بھوجپوری زبان کا زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ یہاں کے لوگ دیہاتوں میں بھوجپوری اور شہروں میں کھڑی

بولی بولتے ہیں۔ ان کی مادری زبان ہندی ہے۔ مسلمانوں کی مادری زبان اردو ہے۔ مئوناتھ بھنجن کے مسلمان ایک الگ طرح کی بولی بولتے ہیں۔

مشق کیلئے سوالات

۱ ـــــ مئو ضلع میں کون کون سے مذہب کے ماننے والے لوگ ہیں۔
۲ ـــــ یہاں کی مادری زبان کونسی ہے؟
۳ ـــــ "قرآن" اور بائبل کیا ہے؟
۴ ـــــ ہندوؤں کی مذہبی کتاب کا نام بتاؤ۔

سبق ۔ ۱۱

طرزِ حکومت

ضلع کا سب سے بڑا افسر کلکٹر ہوتا ہے۔ اس کی مدد کے لئے ڈپٹی کلکٹر پولس کپتان اور تحصیلدار وغیرہ ہوتے ہیں۔

انتظام کی آسانی کے لئے مو ضلع کو چار تحصیلوں میں تقسیم کیا گیا ہے جن کا بڑا افسر تحصیلدار ہوتا ہے۔ ان سے چھوٹے نائب تحصیلدار ہوتے ہیں۔

ضلع میں ضلع پریشد اور مئو ناتھ بھنجن میں نگر پالیکا قائم ہے۔ اس سے چھوٹے قصبے ٹاؤن ایریا کہلاتے ہیں۔ جیسے دوہری گھاٹ، املو، گھوسی کوپا گنج، محمد آباد، رتن پورہ، ندوہ سرائے وغیرہ یہ قصبوں میں تعلیم، تعمیرات اسپتال، اور گھاٹ وغیرہ کا انتظام کرتے ہیں۔

تعلیم گاہیں

مئو ضلع میں اس وقت تقریباً ۶ ڈگری کالج تیس انٹر کالج، ۲۷، ہائر سکنڈری اسکول، ۲۰۲ سینیر بیسک اسکول، ۶۶۰ جونیر بیسک اسکول چل رہے ہیں ان کے علاوہ چالیس عربی مدارس، ایک مُنائی اسکول اور کئی چھوٹے چھوٹے پبلک ونرسری اسکول قائم ہیں۔ پرائیویٹ طریقہ سے مختلف جگہوں پر

میڈیکل کی بھی تعلیم دی جاتی ہے۔

گرام پنچایت

گاؤں میں معاملات اور جھگڑوں کے فیصلے کے لئے گرام پنچایت۔ انصاف پنچایت اور گرام سبھا وغیرہ قائم ہیں۔ اس وقت مئو ضلع میں ۷۸۵ گرام سبھا اور ۹۲ انصاف پنچایت موجود ہیں۔

ضلع کے انتظام کے لئے مندرجہ ذیل محکمے قائم ہیں۔

۱۔ عدالت دیوانی

مال، جائداد کے جھگڑوں کا فیصلہ اس میں ہوتا ہے۔ اس کا سب سے بڑا حاکم ضلع جج ہوتا ہے۔

۲۔ عدالت فوجداری

اس میں مار پیٹ۔ چوری۔ ڈاکہ وغیرہ کا فیصلہ ہوتا ہے۔ اس کا سب سے بڑا حاکم سی. جے. ایم پھر ضلع جج ہوتا ہے

۳۔ پولیس

ضلع میں امن و قانون کی حفاظت کے لئے پولیس افسر مقرر کئے گئے ہیں۔ اس محکمہ کا سب سے بڑا افسر ایس، پی، ہوتا ہے

۴۔ تھانہ

ہر علاقہ کی حفاظت کے لئے تھانے قائم کئے گئے ہیں جن کا سب سے بڑا افسر تھانے دار کہلاتا ہے۔ اس وقت مئو ضلع میں کل ۱۱ر تھانے ہیں۔

۵۔ تعمیرات ضلع پریشد ضلع کے کاموں کی دیکھ بھال کرتی ہے۔ یہ ضلع کی کچی پکی سڑکوں کی مرمت کراتی ہے۔

سوالات

ا ــــ ضلع کا سب سے بڑا افسر کون ہوتا ہے ؟
۲ ــــ مئو ضلع میں کل کتنی تحصیلیں اور کتنے بلاک ہیں۔
۳ ــــ ایس۔ پی۔ کسے کہتے ہیں ؟
۴ ــــ مئو ضلع میں کل کتنے تھانے ہیں۔

سبق ۱۳

مئو ضلع کی تحصیلیں اور ان کے انتظامات

(۱) تحصیل مئو صدر

۱۔۔۔ صدر مقام :۔ مئو ناتھ بھنجن ۔
۲۔۔۔ تھانے :۔ مئو، سرائے لکھنسی، دکھن ٹولہ، کوپاگنج، ہلدھرپور۔
۳۔۔۔ ڈاک خانہ :۔ مئو، پیری ڈیہہ، ریکوار ڈیہہ، کاجھا، کوپاگنج، ہلدھرپور، رتن پورہ وغیرہ۔
۴۔۔۔ اسپتال :۔ مئو، کوپاگنج، کاجھا، گوکل پورہ، کاجھا خرد، رتن پورہ
۵۔۔۔ ڈاک بنگلہ :۔ مئو، سیری۔
۶۔۔۔ ریلوے اسٹیشن :۔ پیری ڈیہہ۔ مئو جنکشن۔ ٹیلیگراف ہالٹ، اندارا جنکشن۔ چکرا روڈ۔ ہلدھرپور۔ رتن پورہ۔ کوپاگنج۔

(۲) تحصیل محمد آباد گوہنہ

۱۔۔۔ صدر مقام :۔ محمد آباد گوہنہ۔

۲ــــ تھانے :۔ چریاکوٹ، محمدآباد گوہنہ۔
۳ــــ ڈاکخانے :۔ محمدآباد گوہنہ۔ کرہاں، کھرہٹ، چریاکوٹ، پلیا۔
۴ــــ ریلوے اسٹیشن :۔ کھرہٹ۔ محمدآباد۔

(۳) تحصیل گھوسی

۱ــــ صدر مقام :۔ گھوسی۔
۲ــــ تھانے :۔ گھوسی۔ دوہری گھاٹ۔
۳ــــ ڈاکخانے :۔ گھوسی۔ سورج پور۔ املہ۔ دوہری گھاٹ۔
۴ــــ اسپتال :۔ گھوسی، دوہری گھاٹ۔
۵ــــ ڈاک بنگلہ :۔ گھوسی۔ دوہری گھاٹ۔

(۴) مدھوبن تحصیل

۱ــــ صدر مقام :۔ مدھوبن
۲ــــ تھانے :۔ مدھوبن
۳ــــ ڈاکخانے :۔ مدھوبن

عوامی اسپتال

عوام کی صحت کی حفاظت اور علاج کے لئے مئو ضلع میں بہت سے اسپتال اور دواخانے قائم ہیں جنکی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

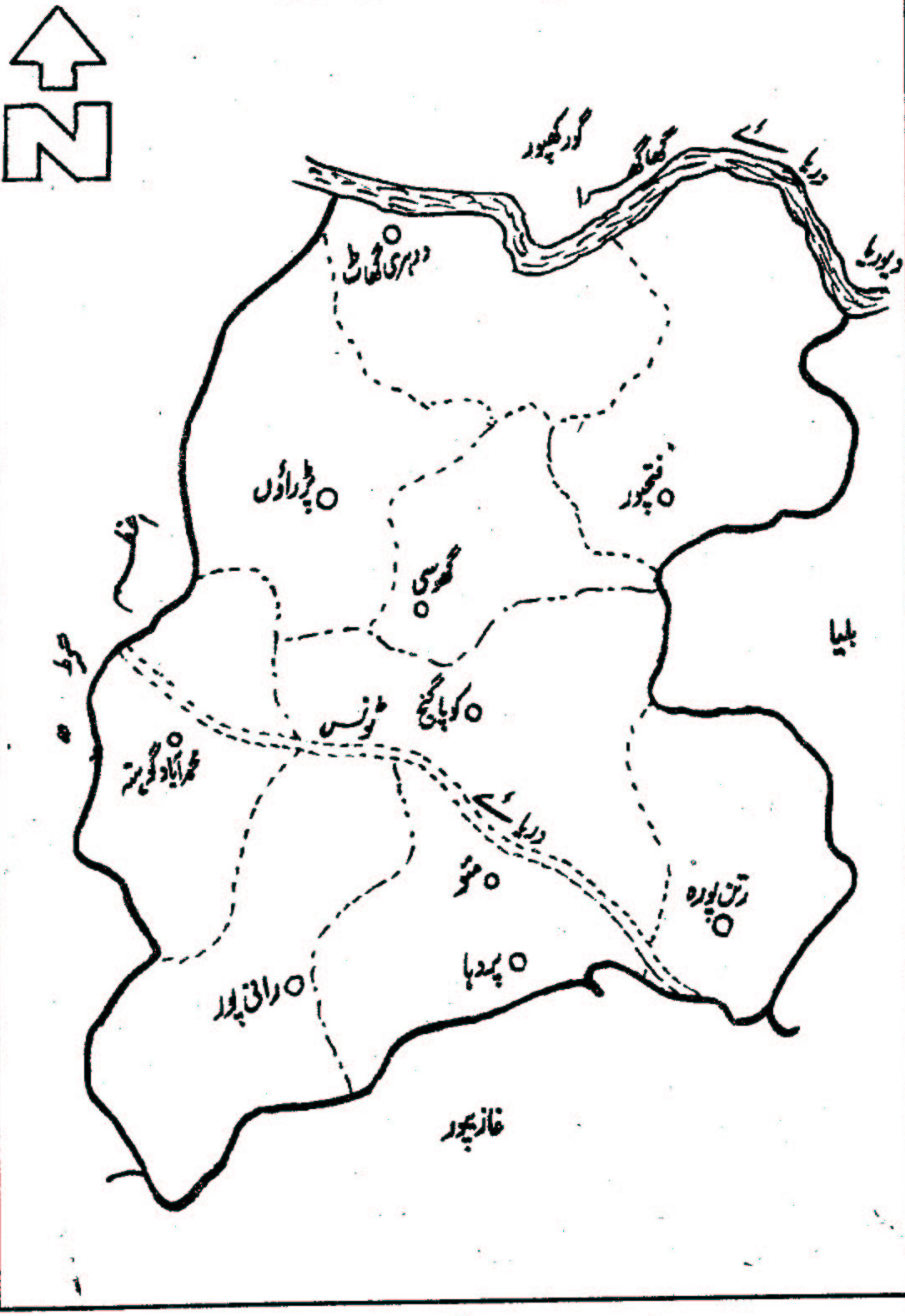
۱۔۔۔ ایلوپیتھک اسپتال ۔۔۔۔ ۶۳
۲۔۔۔ ہومیوپیتھک اسپتال ۔۔۔۔ ۱۰
۳۔۔۔ یونانی اسپتال ۔۔۔۔ ۳
۴۔۔۔ آیورویدک اسپتال ۔۔۔۔ ۲۴
۵۔۔۔ ابتدائی صحت کے مرکز ۔۔۔۔ ۴۲
۶۔۔۔ خاندانی بہبود کے مرکز ۔۔۔۔ ۱۰
۷۔۔۔ دیگر دواخانے ۔۔۔۔ ۲۱۸
۸۔۔۔ مویشی اسپتال ۔۔۔۔ ۱۹

مئو ضلع میں ڈاک خانوں کی کل تعداد ۱۸۷ ہے جہاں سے خطوط وغیرہ تقسیم ہوتے ہیں۔

سوالات

۱۔۔۔ اپنی تحصیل کا نام بتاؤ۔
۲۔۔۔ مئو ضلع میں کل کتنے ڈاکخانے ہیں۔
۳۔۔۔ تینوں تحصیلوں کے نام اور صدر مقام لکھو۔

تحصیلیں اور وکاس کھنڈ



سبق ۱۳

مئو ضلع کے خاص خاص مقامات

ضلع کی سب سے کم آبادی والے علاقہ کو گاؤں کہتے ہیں۔ اس سے زیادہ آبادی والے حصے قصبہ کہلاتے ہیں، جن علاقوں میں کھیتی اور تجارت دونوں طرح کے کام ہوتے ہیں انھیں چھوٹا شہر کہتے ہیں جن مقامات پر صرف تجارت ہوتی ہے۔ بڑے بڑے کالج اور اسکول ہوتے ہیں، عدالتیں ہوتی ہیں وہ شہر کہلاتے ہیں۔ اس اعتبار سے مئو ضلع کے خاص خاص مقامات مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ دوہری گھاٹ

ضلع کے بالکل شمالی سرحد پر گھاگھرا ندی کے بائیں کنارے پر آباد ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جنک پور سے رام چندر جی جب دوبارہ لوٹے تو یہیں پر شورام جی سے ان کی دوبارہ ملاقات ہوئی تھی تبھی سے اس کا نام دوہری گھاٹ پڑ گیا۔ یہاں پر ایشیاء کی خاص پمپ نہر ہے۔ یہاں کی گلاب جامن مشہور ہے۔ یہاں دوہری گھاٹ کا پل بن جانے سے یہ جگہ پورے صوبہ میں مشہور ہو گئی۔

۲ ـــ کوپا گنج

یہ قصبہ مئو شہر سے ۸ کلو میٹر شمال مئو، گورکھپور، شاہراہ پر واقع ہے۔ یہاں ہفتہ میں تین دن، بدھ جمعہ، اور اتوار کو بہت بڑا بازار لگتا ہے۔ یہاں کا پیڑا مشہور ہے، یہاں ریلوے اسٹیشن بھی ہے۔

۳ ـــ اندارا

یہ مئو کے بعد ضلع کا دوسرا بڑا ریلوے جنکشن ہے یہاں سے دوہری گھاٹ بلیا وغیرہ کے لئے ٹرینیں چلتی ہیں۔ اب سڑک کے راستے بن جانے سے اس کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ یہاں وجے دشمی کے موقعہ پر کوار مہینے کی چودہویں چاند کی تاریخ کو بہت بڑا میلہ لگتا ہے۔

۴ ـــ مدھوبن

یہ قصبہ ملک کی حفاظت کے پیش نظر بہت مشہور ہے۔ یہاں سنہ ۱۹۴۲ء میں کئی ہندوستانی مارے گئے تھے۔ یہاں شہید ہائر سکنڈری اسکول بھی قائم ہے۔ یہ قصبہ گھوسی سے لگ بھگ ۱۶ کلو میٹر مشرق میں گھوسی۔ بلتھرا روڈ سڑک پر واقع ہے۔

۵ ـــ مئو ناتھ بھنجن

یہ ٹونس ندی کے کنارے پر واقع ہے یہاں کی ہینڈلوم صنعت پورے ہندوستان میں مشہور ہے یہ مئو ضلع کا واحد شہر اور ریلوے جنکشن ہے۔ پہلے یہاں ایک پاور ہاؤس تھا جو بند ہو گیا ہے۔ یہاں رنگائی کے کارخانے پاور لوم اور سائزنگ قائم ہیں۔ تعلیمی اعتبار سے بھی یہ شہر بہت ترقی یافتہ ہے۔ یہاں دو سوت کی ملیں بھی قائم ہیں۔ مئو ضلع کا صدر

مقام بھی ہے۔

۶ — پپری ڈیہہ ایک ریلوے اسٹیشن ہے۔ یہاں ہر ہفتہ میں بدھ اور سنیچر کو بازار لگتا ہے۔ یہاں پر کپڑے کی بنائی ہوتی ہے۔ یہ مقام کھینسی ندی سے ۳ کلو میٹر کی دوری پر واقع ہے۔

۷ — دیولاس یہ دیول رشی کی عبادت کی زمین رہی ہے۔ محمد آباد گوہنہ سے ۸ کلو میٹر شمال مشرق میں واقع ہے۔ یہاں کارتِک کی ۶ تاریخ کو چھٹ کا میلا لگتا ہے۔

۸ — ڈمراؤں یہ مقام مئوناتھ بھنجن سے جنوب مشرق میں لگ بھگ ۴ کلو میٹر کی دوری پر واقع ہے۔ یہ مقام ہندی کے مشہور شاعر شیام نرائن پانڈے کی جائے پیدائش ہے۔ یہاں دسہرہ کے موقع پر ہر سال کوار کی چوتھی تاریخ کو بہت بڑا میلہ لگتا ہے۔

۹ — پلکھی برونا یہ ضلع مئو کے مشرقی حصے میں رتن پورہ میں واقع ہے۔ یہاں پر کھیتی کا تحقیقی مرکز قائم کیا گیا ہے۔ جو ساکیت یونیورسٹی فیض آباد سے ملحق ہے۔ یہاں پر کھیتی کیلئے بیجوں پر ریسرچ ہوتا ہے۔ اس مرکز کا نام "آچاریہ نریندر دیو کرشی انوسندھان کیندر۔" پلکھی بردنا" ہے۔

سوالات :۔

(۱) پلکھی بردنا کے بارے میں کیا جانتے ہو ؟

(۲) مئوناتھ بھنجن پر ایک نوٹ لکھو۔

(۳) مئو ضلع کے کسی پانچ خاص مقام کے بارے میں بتاؤ۔

مئو ضلع ایک نظر میں
سنہ ١٩٩١ء کے مطابق

١- جغرافیائی رقبہ ٩٦،٢٧١٧١ مربع کلومیٹر

٢- آبادی —— مرد —— ٧٣٣
عورتیں —— ٧١٣
ہزار ١٤٤٦

٣- تحصیلیں —— ٤

٤- وکاس کھنڈ —— ٩

٥- انصاف پنچایت —— ٩٢

٦- گرام سبھا —— ٧٨١

٧- آباد گاؤں —— ١٤٢٧

٨- غیر آباد گاؤں —— ٢١٥

٩- شہر —— ٩

١٠- نگر پالیکا —— ١

١١- شہری سمیتیاں —— ٦

١٢- پولس اسٹیشن —— ١١

١٣- بس اسٹیشن/بس اسٹاپ —— ٩٩

١٤- ریلوے اسٹیشن مع ہالٹ —— ١٦

١٥- ریلوے لائن کی لمبائی۔
بڑی لائن —— ٢٦
چھوٹی لائن —— ٩٧

١٦- ڈاک گھر، شہر میں —— ٢٠
گاؤں میں —— ١٦٧

١٧- تار گھر —— ٩

١٨- نیشنلائزڈ بینک (شاخیں) —— ٣٩

١٩- دیگر —— ٣

٢٠- گرامین بینک (شاخیں) —— ٣٤

٢١- سہکاری بینک (شاخیں) —— ١٠

٢٢- سہکاری کرشی بینک —— ٣

٢٣- سرد خانے (کولڈ اسٹوریج) —— ٤

۲۴	کھیتی ۔ اچھی طرح بوئے گئے کھیت		۱۲۹	ہیکٹیر
۲۵	کھیتی ۔ اچھی طرح سینچائی کے علاقے		۱۰۰	ہیکٹیر
۲۶	پیداوار	خوردنی غذائیں	۳۴۵	میٹری ٹن
۲۷	پیداوار	گنا	۶۱۸	میٹری ٹن
۲۸	پیداوار	تلہن	۴۰	میٹری ٹن
۲۹	پیداوار	آلو	۳۲	میٹری ٹن
۳۰	آب وہوا	بارش	۱۰۷۰	ملی میٹر
	درجۂ حرارت (شدید ترین)		۴۴،۲	سینٹی گریڈ
	درجۂ حرارت (کمترین)		۴،۹	سینٹی گریڈ
۳۱	سینچائی	نہروں کی لمبائی	۳۹۱	کلومیٹر
	سینچائی	سرکاری نل کوپ	۲۶۳	
	پرائیویٹ نل کوپ اور پمپ سٹ		۷۸۸۶	
۳۲	کل جانور		۴۰۴۲۲۶	
۳۳	مویشی اسپتال		۱۹	
۳۴	چھوٹے مویشی اسپتال کے مرکز		۲۴	
۳۵	مصنوعی استقرار حمل کے بڑے مرکز		۳	
۳۶	مصنوعی استقرار حمل کے چھوٹے مرکز		۱۳	
۳۷	تعلیم	جونیر بیسک اسکول	۴۶۰	
		سینیر بیسک اسکول	۲۰۲	

ہائر سکنڈری اسکول ——— ۷۲
انٹر کالج ——— ۳۰
ڈگری کالج ——— ۶
عربی مدارس ——— ۴۰
۳۸ ——— اسپتال ۔ ایلوپیتھک ——— ۶۳
آیورویدک ——— ۲۴
ہومیوپیتھک ——— ۱۰
یونانی ——— ۳
ابتدائی صحت کے مراکز ——— ۴۲
خاندانی منصوبہ بندی کے مرکز ——— ۱۰
خاندانی منصوبہ بندی کے چھوٹے مرکز ——— ۲۱۸
۳۹ ——— کل پکی سڑکوں کی لمبائی ——— ۶۴۴ کلومیٹر
۴۰ ——— کل کچی سڑکوں کی لمبائی ——— ۵۷۰ کلومیٹر
۴۱ ——— بجلی والے گاؤں کے علاقے کل ——— ۱۳۱۷
۴۲ ——— بجلی والے آباد گاؤں ——— ۱۳۱۷
۴۳ ——— بجلی والے ہریجن بستیوں کے علاقے ——— ۴۰۴

مُعزَّز حضرات

★ ہماری تجارت تھوڑے نفع اور زیادہ بکری پر منحصر ہے۔

★ دینی کتابوں کی مناسب قیمت۔

★ دُنیا کے سَاتھ دین کی خدمت اور خیالِ آخرت۔

★ کاروبار میں صفائی اور حسن معاملت۔

★ انھیں چند اصولوں میں ہماری تجارت قائم۔

★ آزمائش بہترین کسوٹی ہے۔

★ ایک بار آرڈر دے کر آزمائش فرمالیں۔

★ انشاء اللہ آپ ہمیں دیانت دار اور فہم پائیں گے۔

ہمارے یہاں سے

درسی وغیر درسی کتابیں خصوصاً حضرت شاہ مولانا وصی اللہ صاحب وحضرت تھانوی رحمہما اللہ، نیز پارے، قاعدے، قرآن مجید، حمائلین معرّٰی، مترجم عمدہ وارزاں طلب فرمائیں۔

MAKTABA NAIMIA

Sadar Bazar, Maunath Bhanjan-275101 (U.P.)

Email : maktabanaimiamau@gmail.com

M.:- 9450755820

Price : ₹ 16/-